رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل

لاہور پاکستان

یوم یکشنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ "
سہ ماہی ۶ "
ماہوار ۲½ "

فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۲ | ۱۴ امان ۱۳۲۷ ہش | ۲ جمادی الاول ۱۳۶۷ھ | ۱۴ مارچ ۱۹۴۸ء | نمبر ۵۶

اخبار احمدیہ

نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے مولوی قمر الدین صاحب انسپکٹر تعلیم و تربیت کو ضلع سیالکوٹ کی بعض جماعتوں کے دورہ پر بھیجا گیا ہے۔ احباب جماعت ان سے تعاون فرمائیں۔

فلسطین کمیشن میں روسی نمائندہ کی مخالفت

لیک سکسیس ۱۲ مارچ۔ کل رات جب فلسطین کمیشن نے قضیہ فلسطین پر بحث شروع کی۔ تو روسی نمائندہ نے شرکت سے انکار کر دیا۔ کیونکہ وہ اس فیصلہ کے خلاف تھا۔ کہ کمیشن میں یہود اور عرب نمائندوں کو شرکت کا موقعہ دیا جائے۔

کشمیر کی جنگ آزادی میں شریک ہونے کیلئے ایک عرب بٹالین آ رہی ہے

یہودی ایجنسی نے معاہدہ کی منظوری دیدی۔

یہودی ایجنسی کی مجلس عاملہ نے اس معاہدہ کو منظور کر لیا ہے۔ جس کی رو سے ہگانہ۔ یہودی دفاعی فوج اور یہودیوں کی دہشت پسند جماعت ارگن ذوائی لیومی ایک مشترکہ کمانڈ کے ماتحت متحد ہو جائینگی۔ ہگانہ کی منظوری سے ارگن نے یہ اختیار رکھا ہے۔ کہ وہ بوقت ضرورت برطانوی فوجوں کے خلاف خود بھی کوئی قدم اٹھا سکتی ہے (رائیٹر)

چھینی ہوئی عورتوں کی واپسی کے لئے کماحقہ کوشش نہیں کی گئی ــ وزرا کا اعتراف

لاہور ۱۳ مارچ۔ حکومت ہند کے وزیر پناہ گزیناں مسٹر نیوگی اور پاکستان کے وزیر امور مہاجرین راجہ غضنفر علی میں رسمی طور پر چھینی ہوئی عورتوں کے برآمد کرنے کے متعلق تبادلہ خیالات ہوا۔ دونوں وزراء نے اس امر کو تسلیم کر لیا ہے۔ کہ اس وقت تک اس سلسلہ میں دونوں حکومتوں کی طرف سے کماحقہ سرگرمی نہیں دکھائی گئی۔ اور کام تسلی بخش طریق پر سرانجام نہیں پا سکا۔ آئندہ اس مہم کو بہت سرعت سے چلانے کے لئے کوشش کرنی چاہیئے۔ کل صبح ۱۱ بجے پھر کانفرنس منعقد ہوگی جس میں تبادلہ جائیداد کے معاملہ کو بھی زیر بحث لایا جائے گا۔ (ا۔پ)

گیہوں کی فصل کو چارہ کے طور پر استعمال کرنا منع ہے

لاہور ۱۳ مارچ۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے حکم جاری کیا ہے کہ گیہوں کی فصل کو چارہ کے طور پر استعمال کرنے کے لئے نہ کاٹا جائے۔ اور نہ اسکو ضلع کی حدود سے باہر بھیجا جائے۔

میاں سلطان علی لیگ میں شامل نہیں ہوئے

سرگودہا ۱۳ مارچ۔ صدر ڈسٹرکٹ مسلم لیگ سرگودہا نے اس خبر کی تردید کی ہے۔ کہ میاں سلطان علی ٹکھیانہ ایم ایل۔ اے نے مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ (ا۔پ)

آزاد کشمیر انٹرنیشنل بریگیڈ میں شرکت کیلئے ایک عرب بٹالین کی آمد

دہلی میں شہید ہونے والوں کے خون بہا کا مطالبہ

لاہور ۱۳ مارچ۔ انٹرنیشنل بریگیڈ کے فلسطینی کمانڈر غازی عبدالکریم نے آج ایک بیان میں بتایا کہ بہت جلد ایک عرب بٹالین کشمیر کی جنگ آزادی لڑنے کے لئے پہنچ جائے گی۔ آپ نے کہا اس مفہوم کا تار مجھے ایک مشہور عرب لیڈر کی طرف سے انہیں موصول ہوا ہے۔ آپ نے مزید بیان کیا۔ کہ اس وقت فلسطین۔ کشمیر اور انڈونیشیا تین زبردست محاذ دنیا کے مسلمانوں کو درپیش ہیں۔ جنہیں وہ صرف متحدہ کوشش سے ہی فتح کر سکتے ہیں۔

مسٹر عبدالکریم کراچی جا رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ اسلامی ممالک کے سفیر کو اس امر پر آمادہ کریں گے کہ وہ حکومت ہند سے دہلی میں شہید ہونے والے ترکی۔ ایرانی اور عربی باشندوں کا خون بہا اور انکی جائداد کا معاوضہ دیں۔

اغوا شدہ عورتوں کے مفصل کوائف سے آگاہ کیا جائے۔

لاہور ۱۳ مارچ۔ بیگم تصدق حسین جو کہ گم شدہ عورتوں اور بچوں کی بازیابی کے سلسلہ میں مشرقی پنجاب و دہلی کے ایک وسیع دورہ سے حال ہی میں واپس آئی ہیں۔ مغربی پنجاب کے مسلمانوں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ دہلی اور پنجاب کی ریاستوں سے اغوا شدہ عورتوں کے مکمل حالات و کوائف سے انہیں آگاہ کریں۔ مشرقی پنجاب اور دہلی کے متعلقہ افسروں کے ساتھ اس بارہ میں جو آپ نے معاہدات کئے ہیں۔ اس کی مفصل رپورٹ معہ اپنی تجاویز کے آپ نے حکومت مغربی پنجاب کے سامنے پیش کر دی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ حکومت کی منظوری کے بعد اس کام کو بسرعت جاری کر دیا جائے گا۔ (او۔پی۔آئی)

پاکستان ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے دوستانہ تعلقات

ڈربن ۱۳ مارچ۔ آج ٹرانسوال۔ نٹال اور کیپ ٹاؤن کے قریباً ۳۰۰ ہندوستانی ملازمین کی ایک کانفرنس کل ڈربن میں منعقد ہوگی۔ جس میں پاکستان ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے تعلقات بہتر بنانے کی کوشش کی جائے گی اور موجودہ سیاسی تعطل کو دور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

محکمہ ڈاک و تار کے ملازمین بے بنیاد افواہوں پر اعتبار نہ کریں۔

کراچی ۱۳ مارچ۔ مسٹر این وائی قریشی سیکرٹری ڈائرکٹ ایکشن کمیٹی پوسٹ اینڈ ٹیلیگراف ڈیپارٹمنٹ کراچی نے ایک پریس بیان میں محکمہ کے ملازمین کو ایک شرانگیز افواہ جیسے غیر معتبر ذرائع کی طرف سے شہرت دی جا رہی ہے خبردار اور متنبہ کرتے ہوئے ان سے اپیل کی۔ کہ وہ اطمینان کے ساتھ اس خط و کتابت کے نتیجہ کا انتظار کریں۔ جو حکومت کے ساتھ پر امید ماحول میں ہو رہی ہے۔ آپ نے کہا کہ پوسٹ اینڈ ٹیلیگراف کے محکمہ کے لوگوں کے لئے ملازمتوں کی گنجائش نکالنے کے سوال پر حکومت غور کر رہی ہے۔ آخر میں آپ نے کہا کہ جملہ اراکین کو خط و کتابت کے نتیجہ سے آگاہ کرنے کے لئے عنقریب ایک جنرل میٹنگ منعقد کی جائے گی۔ (او۔پی۔آئی)

ـــ پشاور ۱۳ مارچ۔ سرحد اسمبلی کے سپیکر نواب زادہ اللہ نواز خان نے آج گورنمنٹ ہاؤس میں حلف اٹھایا۔ (ا۔پ)

یہودیوں کے ہاتھ خوراک بیچنے والوں کے لئے موت کی سزا

یروشلم ۱۳ مارچ۔ عربوں کے گوریلا ہیڈ کوارٹر کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ یہودیوں کے ہاتھ خوراک وغیرہ فروخت کرنے والے عربوں کو پھانسی کی سزا دی جائیگی جو عرب یہودیوں سے لین دین کرتے ہوئے پکڑے جائینگے ان پر فوجی عدالتوں میں مقدمہ چلایا جائے گا۔ اور بلاتوقف فیصلے کی تعمیل کی جائیگی۔ (رائیٹر)

حکومت مشرقی پنجاب پاکستان سے کاغذات اراضی طلب کر رہی ہے۔

جالندھر ۱۳ مارچ۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے نامہ نگار خصوصی کی طرف سے ایک اطلاع مظہر ہے کہ حکومت مشرقی پنجاب نے حکومت مغربی پنجاب سے پاکستان سے آنے والے ہندو سکھ پناہ گزینوں کے مالیہ و لگان وغیرہ کا ریکارڈ منگوایا ہے۔ تاکہ معلوم کیا جائے۔ کہ ان کے مطالبات کہاں تک جائز و درست ہیں۔ حکومت کا خیال ہے کہ ۷ ہزار دیہات اور کئی قصبوں اور شہروں سے تقریباً ۱۵ لاکھ افراد اپنے مطالبات پیش کریں گے۔

کفالتوں کا تبادلہ

لاہور ۱۳ مارچ۔ پاکستان اور ہندوستان کے بنکوں میں عوام کی جو کفالتیں پڑی ہوئی ہیں۔ ان کے تبادلہ کے لئے ایک کمیٹی مقرر کر دی گئی ہے۔ اس کا پہلا اجلاس کل منعقد ہوگا۔

وزیر اعظم پاکستان نئی دہلی تشریف لے جا رہے ہیں

کراچی ۱۳ مارچ۔ حکومت پاکستان کے وزیر اعظم خان لیاقت علی خان ۱۸ مارچ کو مشترکہ ڈیفنس کونسل میں شرکت کرنے کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز نئی دہلی تشریف لے جا رہے ہیں (ا۔پ)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برطانیہ اور ترکی کے درمیان باہمی امداد کا سابقہ معاہدہ بدستور قائم ہے

لنڈن ۱۳ مارچ فرانس برطانیہ اور ترکی کے درمیان باہمی امداد و تعاون کا جو معاہدہ ۱۹۳۹ء میں ہوا تھا۔ اس کے متعلق ایک سرکاری بیان میں بتایا گیا ہے۔ کہ تینوں طاقتیں اس پر بدستور قائم ہیں اور اس کی قانونی حیثیت میں کوئی فرق نہیں آیا ہے۔ یہ بیان کل رات برطانوی اور ترکی وزراء خارجہ کی ملاقات کے اختتام پر وزارت خارجہ کی طرف سے دیا گیا ہے۔

رائٹر کا نامہ نگار لندن سے رقمطراز ہے کہ اگرچہ یہ معاہدہ جرمنی سے جنگ چھڑنے کے بعد کیا گیا تھا۔ لیکن یہ معاہدہ موجودہ وقت کے خطرات کے لئے اسی طرح قابل عمل ہے کہ جس طرح دوران جنگ میں تھا۔ اندریں صورت برطانیہ ترکی کی امداد کرنے پر مجبور ہے۔ خواہ اس وقت اس کا کوئی امکان نہ ہو۔ لیکن اگر روس کی طرف سے ترکی کو کوئی خطرہ لاحق ہوا تو ترکی کو فرانس کی ہو یا نہ ہو برطانیہ کی حمایت ضرور حاصل ہوگی۔ (رائٹر)

اینگلو شرق اردن معاہدہ کے سلسلے میں کامیاب گفت و شنید

لنڈن ۱۳ مارچ باخبر حلقوں کا اندازہ ہے۔ کہ برطانیہ اور شرق اردن کے نئے معاہدہ پر اگلے پیر کو اماں میں دستخط ہو جائیں گے۔ اگرچہ اس بارے میں سرکاری اعلان تو نہیں ہوا ہے۔ لیکن کہا یہی جاتا ہے کہ معاہدہ پر نظر ثانی کے سلسلے میں جو گفت و شنید گذشتہ سوموار سے ہو رہی ہے۔ وہ نہایت کامیاب رہی ہے اور قریباً قریباً ختم ہو چکی ہے۔ (رائٹر)

عیسائیت پھیلانے والے تعلیمی اداروں کو حکومت مدراس کی طرف سے تنبیہہ

مدراس ۱۳ مارچ کل سہ پہر صوبائی اسمبلی میں وزیر تعلیم مسٹر ٹی۔ ایس چیٹی نے بتایا کہ مشنری قسم کے عیسائی تعلیمی اداروں میں غیر عیسائی طلباء کو بھی عیسائی طور طریق اختیار کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ حکومت اس رواج کے سخت خلاف ہے۔ اور اس کا سدباب کرنا ضروری سمجھتی ہے۔ چنانچہ حکومت کی طرف سے اس قسم کے عام اداروں کو تنبیہہ کر دی گئی ہے۔ کہ وہ غیر عیسائی طلباء کو عیسائی مذہب کی تعلیم سیکھنے اور اس پر عمل کرنے کے لئے مجبور نہ کریں۔ (ا۔پ)

مدراس لیگ اسمبلی پارٹی کے نو اراکین مستعفی ہو گئے

مدراس ۱۳ مارچ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی مدراس کے نو اراکین نے پارٹی کی رکنیت سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ نیز آل انڈیا مسلم لیگ سے بھی انہوں نے اپنی علیحدگی کا اعلان کیا ہے ان ممبران کو مسلم لیگ کونسل کے اس فیصلہ سے اختلاف ہے کہ انڈین مسلم لیگ کو برقرار رکھا جائے۔ اسمبلی کی لیگ پارٹی اب بھی بیس افراد پر مشتمل ہے۔ اور اس لئے بطور حزب مخالف اس کی پوزیشن بدستور قائم ہے۔ کہا جاتا ہے کہ لیگ پارٹی کے اور کئی ممبران کے مستعفی ہونے کا امکان ہے۔ (ا۔پ)

رائل پاکستان نیوی کیلئے برطانوی افسروں کی خدمات

کراچی ۱۳ مارچ رائل پاکستان نیوی میں ۲۰ برطانوی افسروں کو یکم جنوری سے ملازم رکھا گیا ہے۔ ایر ایڈمرل جیفورڈ جو اس وقت رائل پاکستان نیوی میں فلیگ افیسر کمانڈنگ ہیں کی خدمات تین سال کے لئے حاصل کر لی ہیں۔ آپ کو ایر ایڈمرل کے عہدہ پر فائز رکھا جائیگا (ا۔پ)

چیکوسلواکیہ میں کمیونسٹ حکومت قائم کرنے کیلئے روس نے اپنے اثر کو ناجائز طور پر استعمال کیا ہے

ایک سکس ۱۳ مارچ انجمن اقوام عالم میں چلی کے نمائندے نے چیکوسلواکیہ کے نمائندے کے خلاف ایک شکایت دائر کی ہے۔ جس میں مطالبہ کیا ہے۔ کہ چیکوسلواکیہ کے نمائندے نے روس پر جو الزامات لگائے ہیں۔ ان کی چھان بین کی جائے۔ اس سلسلے میں یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ چیکوسلواکیہ کے مستقل نمائندے مسٹر پاپنک نے پچھلے دنوں اقوام عالم کے سکرٹری جنرل ایم۔ ٹی لی کے نام ایک خط ارسال کیا تھا۔ جس میں روس پر یہ الزام لگایا تھا کہ روس نے کمیونسٹوں کے سیاسی مطالبات کو منوانے کے سلسلے میں چیکوسلواکیہ کی حکومت پر ناجائز دباؤ ڈالا ہے۔ (رائٹر)

یورپ کو ایک فیڈریشن میں متحد کرنیکی نئی سکیم

لنڈن۔ ۱۳ مارچ۔ برطانوی پارلیمنٹ کے ۷۲ ممبران نے ایک ریزولیوشن کے ذریعہ تمام یورپ کی ایک یونین قائم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ دستخط کنندگان میں ۲۵ لیبر ممبران کے علاوہ ۳۰ کنزرویٹو لبرل اور انڈیپنڈنٹ اراکین بھی شامل ہیں۔ انہیں توقع ہے کہ وہ اگلے چند دنوں کے اندر اندر اپنی حمایت میں سو مزید ممبران پارلیمنٹ کے دستخط حاصل کر لینگے اس ریزولیوشن کی نقول یورپ کی تمام حکومتوں کو ارسال کی جا رہی ہیں۔ ان ممبران پارلیمنٹ کا کہنا ہے کہ وہ نہ صرف حکومت برطانیہ کی بلکہ یورپ کی تمام حکومتوں کی رہنمائی کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ امریکی اور روسی نظریات میں بعد المشرقین ہے۔ بدیں صورت اگر مغربی یورپ ایک نہ ہو سکا اور اس کا باہمی تفرقہ دور نہ ہوا تو برطانیہ سمیت کوئی ایک بھی منفرد حیثیت میں قائم نہ رہ سکے گا۔ اور اپنی ہستی کو ختم کر بیٹھے گا

اس نئی تحریک کے ایک ترجمان نے برسلز کانفرنس کے حالیہ معاہدہ کے متعلق جو پانچ طاقتوں کے درمیان ہوا ہے۔ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا یہ ایک پرانے قسم کا معاہدہ ہے۔ متعدد حکومتوں نے اپنی انفرادی حیثیتوں کو برقرار رکھتے ہوئے آپس میں کیا ہے۔ ان میں سے کوئی حکومت بھی اپنی خود مختاری سے دستبردار ہوتی نہیں دکھائی دیتی اور اپنی انفرادیت کو بہرصورت برقرار رکھنا چاہتی ہے۔ برخلاف اس کے موجودہ تحریک کا مقصد یورپ کے مختلف ممالک کے درمیان ایک پارلیمنٹ اور ایک فیڈریشن کے ذریعے رشتہ اتحاد قائم کرنا ہے۔ اس تحریک کے بانی امید رکھتے ہیں کہ باوجود شدید ترین اختلافات کے یورپ کو متحد کیا جا سکتا ہے۔ لیکن انکا اصل مقصد مغربی یورپ کو اقتصادی طور پر بحال کرنا ہے۔ کیونکہ وقت ہاتھ سے نکلا جا رہا ہے۔ اور اگر جلدی ہی اس بارے میں کوئی قدم اٹھایا نہ گیا تو پھر حالات سنبھالے نہ سنبھل سکیں گے۔ بعض کا تو یہ بھی خیال ہے کہ اگر کئی سال پہلے سے ہی مجوزہ طریق کار پر عمل کیا جاتا۔ تو آج چیکوسلواکیہ میں کمیونسٹ حکومت قائم نہ ہو سکتی۔ توقع ہے کہ مجوزہ ریزولیوشن پر ۱۸ مارچ کو ایک "فیڈریشن یونین کانفرنس" میں بحث کی جائے گی۔ یہ کانفرنس لندن میں منعقد ہو رہی ہے۔ جس میں برطانیہ کے علاوہ دیگر یورپین ممالک کے نمائندے بھی حصہ لیں گے۔ (رائٹر)

اچھوتوں کو مسٹر منڈل کی قیادت پر کامل اعتماد ہے

حیدر آباد ۱۳ مارچ حیدر آباد اچھوت فیڈریشن کی ایک حالیہ میٹنگ میں مسٹر این منڈل وزیر قانون و لیبر کی لیڈرشپ پر کامل اعتماد کا اظہار کیا گیا اور حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ سندھ میں بسنے والے اچھوتوں کا اعتماد حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ حکومت سندھ کی کابینہ میں دو اچھوت ممبر لئے جائیں اور صوبہ سندھ کے تمام اضلاع کے لئے چھ لیبر ویلفیئر افسروں کا تقرر کیا جائے۔ ایک اور ریزولیوشن میں حکومت پاکستان سے گزارش کی گئی کہ اچھوتوں کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے جلد از جلد قدم اٹھایا جائے (اورینٹ)

تانگے والوں کا مظاہرہ

کراچی۔ ۱۳ مارچ آج صبح تانگے والے ہزاروں نے کارپوریشن کے دفتر کے سامنے مظاہرہ کیا اور مطالبہ کیا کہ سڑک کے پیدل چلنے والے راستوں پر انہیں اپنی دکانیں لگانے کی اجازت دی جائے۔ صورت حالات کو دیکھتے ہوئے دفتر کے دروازے بند کر دئے گئے۔ مظاہرین میں سے بعض نے دیوار پھاند کر اندر جانے کی کوشش کی مگر کارپوریشن کے ملازمین نے انہیں ایسا کرنے سے روک دیا۔ (اے۔پی۔آئی)

— پشاور ۱۳ مارچ۔ خان عبدالغفار خان مجلس دستور ساز پاکستان کے اجلاس میں شرکت کے بعد واپس چلے گئے ہیں۔ خیال ہے کہ وہ سرحد شولڈر کی کانفرنس طلب کرینگے۔ (ا۔پ)

عرب ہائر کمیٹی کی طرف سے یہودی ایجنسی کے خلاف!

قرطاس اسود کی اشاعت!

لیک سکسیس ۱۳ مارچ۔ عرب ہائر کمیٹی نے یہودی ایجنسی کے متعلق بیس صفحات پر مشتمل ایک قرطاس اسود" شائع کیا ہے۔ جس میں "زیونسٹ" دہشت پسند لیڈروں کی ایک فہرست درج کی گئی ہے۔ اس میں بعض امریکن یہودیوں کے علاوہ لندن کے مسٹر ہیرلڈ لوکر کا نام بھی شامل ہے۔ اس بیان میں لکھا ہے کہ ارض مقدس میں معصوم و بے گناہ لوگوں کے خون کی تمام تر ذمہ داری "زیونسٹ" یہودیوں پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے ہی یورپ میں پہلے یہودیوں کو فلسطین آنے پر مجبور کیا۔ نیز انہوں نے نوجوانوں کی تنظیم اور ان کی تعلیم کا انتظام کچھ اس طریق پر کیا ہے کہ جس سے سرپھرے اور کٹر یہودیوں کی ایک جماعت عالم وجود میں آگئی ہے۔ نیز آئندہ نسلوں کو بھی اس رنگ میں تربیت دی جا رہی ہے جگہ جگہ دہشت پسند جماعتیں قائم کر دی گئی ہیں۔ نوجوان عورتوں اور مردوں کی فوج میں بھرتی ضروری قرار دی گئی ہے۔ وہ یہودی جو عربوں کے ساتھ اچھے تعلقات چاہتے ہیں۔ اور فلسطین کو چھوڑنے پر آمادہ ہیں۔ انہیں سخت اذیتیں پہنچائی جاتی ہیں چنانچہ ایسی مثالیں موجود ہیں۔ جن میں خود "زیونسٹ" یہودیوں نے ایسے صالح جو یہودیوں کو بے پناہ مظالم کا تختہ مشق بنایا ہے۔

قرطاس اسود میں مزید لکھا ہے کہ صرف نازی ہی دہشت پسندی میں ان کی برابری کا دم بھر سکتے تھے دنیا کی تمام دہشت پسند جماعتوں اور تنظیموں سے ان کا تعلق رہا ہے اور یہودی ایجنسی ۱۹۲۰ء سے ہی فلسطین اور شرق اردن میں یہودی حکومت قائم کرنے کی سرتوڑ کوشش کرتی رہی ہے۔ دودھ پیتے بچوں کے دلوں میں عربوں کے خلاف نفرت کا جذبہ پیدا کیا جاتا ہے اور مائیں حقارت کے اس جذبہ کو کبھی ختم نہیں ہونے دیتیں اور ایسا عزم کو ان کے دلوں میں راسخ کرتی چلی جاتی ہیں کہ انہوں نے ارض مقدس پر قبضہ کرنا ہے (رائٹر)

مولانا عبد الحمید بدایونی دفتر ایکسچینج میں!!

کراچی۔ ۱۳ مارچ۔ دیجنیل ایمپلائمنٹ ایکسچینج کی طرف سے دعوت پر مولانا عبد الحمید بدایونی پریذیڈنٹ سندھ سنٹرل ریفیوجی کمیٹی دفتر ایکسچینج میں آئے۔ مسٹر این اے سید میجر ایکسچینج نے آپ کو ساتھ لے جا کر دفتر کے مختلف صیغہ جات دکھائے اور ان میں طریق کار سے آپ کو آگاہ کیا۔ مولانا بہت متاثر ہوئے اور کہا کہ قومی تعمیر کے اداروں میں ایسا ہی ہونا ضروری ہے۔ آپ نے ارگنائزیشن کو اپنی طرف سے پوری مدد اور تعاون کا یقین دلایا۔ (اے۔پی۔آئی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل لاہور ۔ مورخہ ۱۴ مارچ ۱۹۴۸ء

انڈونیشیا

ڈاکٹر سلطان شہریار انڈونیشیا کے سابق وزیر اعظم نے سنگاپور میں ایک پریس کانفرنس میں فرمایا ہے۔ کہ "انڈونیشیا میں جو واقعات ہو رہے ہیں۔ خطرناک۔ اور مایوس کن ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ولندیزی اپنی مرضی کر رہے ہیں۔ انہوں نے بغیر جمہوریہ انڈونیشیا اور گڈ آفس کمیٹی کے مشورے کے اور "رین ویل" معاہدہ کی شرائط کے برخلاف برائے نام مغربی جاوا اسٹیٹ اور برائے نام وفاقی عبوری حکومت کھڑی کر لی ہے۔ میں حیران ہوں۔ کہ گڈ آفس کمیٹی کا کیا بنے گا؟"

حقیقت یہ ہے کہ ولندیزی انڈونیشیا پر دوبارہ اپنا سامراج قائم کرنا چاہتے ہیں۔ اور شروع ہی سے ان کی ہرگز منشاء نہیں ہے۔ کہ جن جزائر کو جاپانی حملہ کے وقت وہ دشمن کے پنجہ میں چھوڑ کر بھاگ گئے تھے انکو آزاد رہنے دیا جائے۔ وہ چاہتے ہیں کہ جس طرح پہلے ان کی شہنشاہیت قائم تھی۔ اسی طرح پھر قائم ہو جائے۔ انہوں نے زمانے کے بدلے ہوئے حالات کو بالکل نظر انداز کر دیا ہے۔ اور گذشتہ جنگ سے کچھ بھی سبق حاصل نہیں کیا ان کو اس بات کو سمجھنا چاہیئے تھا۔ کہ اب کسی قوم کو محکوم رکھ کر اس سے فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا۔ مشرق بعید کے یہ ممالک جو صدیوں تک مغربی اقوام کی غلامی کا جوا اٹھائے رہے ہیں۔ اب جنگ عالمگیر کی ٹھوکر سے اتنے بیدار ہو چکے ہیں۔ کہ ان کی مرضی کے خلاف انہیں اپنے ماتحت نہیں رکھا جا سکتا۔ جنگ عالمگیر سے جو سبق سیکھنا چاہیئے تھا وہ یہ تھا۔ کہ جن قوموں کو محکوم رکھا جاتا ہے۔ وہ باوجود بے بس ہونے کے ہر وقت ایسے موقع کی تلاش میں رہتی ہیں۔ جب وہ اپنے کندھوں سے غلامی کا جوا اُتار پھینکیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ جنگ میں جب ان قوموں کو جاپان کا سہارا نظر آیا۔ تو حاکم قوموں کو باوجود کافی فوجی طاقت رکھنے کے جاپان جیسی طاقت کے سامنے سے بھاگنا پڑا۔ اس کی وجہ یہ نہ تھی۔ کہ جاپان ولندیزیوں یا انگریزوں سے طاقت اور قوت میں زیادہ تھا۔ بلکہ اس کی وجہ یہ تھی۔ کہ یہ قومیں انڈونیشیا برما وغیرہ ولندیزیوں اور انگریزوں سے اکتا گئی ہوئی تھیں۔ اور ان سے خلاصی حاصل کرنا چاہتی تھیں۔ ان کو اپنے آقاؤں سے جنہوں نے مدت سے ان کو بیڑیاں پہنا رکھی تھیں۔ کوئی ہمدردی نہ ہو سکتی تھی۔ اس لئے وہ فوجی طاقت جو امن میں ان کو دبائے رکھنے کے لئے کافی سے بھی زیادہ تھی۔ جنگ کے دوران میں اس سے دگنی تگنی فوجی طاقت بھی ان کو دبا نہ سکی

لارڈ ویول نے برما میں ناکامی کی جو وجوہات بیان کی ہیں۔ اُن میں اگرچہ اس بات پر زیادہ زور نہیں دیا۔ لیکن سب سے بڑی وجہ یہی تھی۔ کہ خود برما کے لوگ انگریزی راج کے خلاف تھے ۱۹۴۲ء میں ہندوستان میں جو شورش ہوئی۔ اس سے بھی اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ کہ محکوم قومیں کس طرح حاکم قوم کے خلاف اٹھ کھڑا ہونے کا ذرا سا موقعہ بھی ہاتھ سے نہیں جانے دیتیں۔ اگر ہندوستان میں بھی جاپان کو پاؤں رکھنے کا موقعہ مل جاتا۔ تو یہاں بھی وہی ہوتا۔ جو برما اور انڈونیشیا میں ہوا۔ لارڈ ویول نے کہا ہے۔ کہ برما جنگ کے لئے تیار نہ تھے۔ ان کو جاپان کے خلاف لڑنے میں نہ صرف یہ کہ کوئی دلچسپی ہی نہ تھی۔ بلکہ وہ دل سے خواہشمند تھے۔ کہ جس قوم نے مدت سے ان کو دبایا ہوا ہے۔ اس کا جوا اُن کے کندھوں سے اُتر جائے۔ ایسی قوموں کے تیار نہ ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہوتی ہے۔ کہ اجنبی طاقت اپنا قبضہ مضبوط رکھنے کے لئے محکوم قوم کی جنگی روح کو فنا کر دیتی ہے۔ اس قوم کے جو افراد فوج فوج میں ہوتے ہیں۔ وہ تو کسی قدر کارآمد ہوتے ہیں۔ لیکن عوام فوراً تیار نہیں ہو سکتے۔ اور اگر وہ خلاف نہ بھی ہوں۔ تو بجائے مفید ہونے کے بوجھ بن جاتے ہیں۔ لیکن جب ان میں اپنی قوم اپنے ملک کی حفاظت کا جذبہ پیدا کیا جائے۔ تو ان میں از سر نو طاقتیں عود کر آتی ہیں۔ انگریز نے ہندوستان برما اور سیلون کو آزاد کر کے اپنے دانشمندی کا ثبوت دیا ہے۔ اس نے گذشتہ جنگ سے یہی سبق سیکھا ہے۔ کہ محکوم قوم سے وہ فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ جو ایک آزاد قوم کی دوستی سے پہنچ سکتا ہے پہلی صورت میں جو انگریز کو ہندوستانیوں سے مدد ملتی تھی وہ مجبوری کی صورت ملتی تھی۔ اور ہندوستان خوشی سے انگریز کی جنگ نہ لڑ سکتا تھا۔ فوجی بھرتی بیشک مل سکتی تھی۔ صرف فوجی بھرتی آج کل کی جنگوں میں کافی نہیں ہوتی جب تک تمام ہندوستان خوشی سے جنگ میں شامل نہ ہو۔ وہ فوائد جو اتنے بڑے ملک سے حاصل ہو سکتے ہیں۔ نہیں ہو سکتے۔ جو کچھ بھی ہندوستان نے غلامی کی حالت میں کیا یقیناً وہ اس سے بہت کم ہے جو وہ اس حالت میں کرتا۔ جب وہ اپنے طور پر جنگ میں شامل ہوتا۔ کیونکہ اس دوسری صورت میں اس کی تمام طاقتیں بروئے کار آجاتیں۔ جو...... پہلی صورت میں ناممکن ہے۔ انگریز نے اس بات کو اچھی طرح سمجھ لیا ہے۔ اس نے سمجھ لیا ہے۔ کہ موجودہ حالات میں جبر کی نسبت دوستی سے زیادہ فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔

اس لحاظ سے ولندیزی انگریز سے بہت پیچھے ہیں۔ وہ اس نفسیاتی نکتہ کو نہیں سمجھتے۔ وہ انڈونیشیا پر بالجبر قبضہ رکھنا چاہتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہی ہوگا۔ کہ ملک میں کبھی امن قائم نہیں ہو سکے گا۔ اور جب کبھی پھر موقعہ آپڑا۔ تو ان کو اسی طرح منہ کی کھانی پڑے گی۔ جس طرح وہ پہلے جاپانی حملے کے وقت کھا چکے ہیں۔ اگر وہ انگریز کی تقلید کرتے اور انڈونیشیا کو خوشی خوشی اسی طرح آزاد چھوڑ دیتے۔ جس طرح انگریزوں نے ہندوستان کو چھوڑ دیا۔ تو یقیناً اُن کی اپنی ذات کے لئے بھی اچھا ہوتا۔ کیونکہ اس طرح وہ انڈونیشیہ کی دوستی ہمیشہ کے لئے حاصل کر لیتے۔ اور یقیناً انڈونیشین ان سے دوسروں کی نسبت زیادہ گہرے تعلقات رکھتے۔ جو دونوں کے لئے باعث عزت ہوتا۔

حکومت اور مزدور

کرنل فیض احمد صاحب فیض قائمقام پریزیڈنٹ پاکستان ٹریڈ یونین فیڈریشن نے حکومت پاکستان اور مزدوروں کی انجمنوں کے تعلقات کے متعلق ایک صحافتی بیان دیا ہے۔ ہم آپ سے اس بات میں متفق ہیں۔ کہ حکومت کو ان انجمنوں کے ساتھ جلد از جلد دوستانہ اور ہمدردانہ تعلقات قائم کرنا چاہیے مزدور اور محنت پیشہ لوگ ہی درحقیقت کسی قوم کی ریڑھ کی ہڈی ہوتے ہیں۔ اُن کی بہبودی کا خیال رکھنا حکومت کے اولین فرائض میں سے ہونا چاہیئے۔ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے۔ اور اسلام میں مزدوروں کے حقوق کی نگہداشت کی سخت تاکید ہے۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔ کہ پسینہ خشک ہونے سے پہلے مزدور کی مزدوری ادا کر دینی چاہیئے۔ گو پاکستان ایک اسلامی ملک ہے۔ رعایا اور راعی سب مسلمان ہیں۔ لیکن ابھی تک اسلامی اصولوں کا یہاں رواج نہیں ہوا۔ موجودہ نسل نے اس مغربی تہذیب کے ماحول میں پرورش پائی ہوئی ہے۔ اور حقیقت تو یہ ہے۔ کہ مغربی طور و طریق ہماری ذہنیتوں پر اسی طرح چھا گئے ہوئے ہیں۔ کہ ہماری زبانوں پر تو کبھی کبھی اسلام کا نام آجاتا ہے۔ مگر ہماری تمام زندگیاں ہمارا تمام معاشرہ۔ گھریلو زندگی۔ تجارت۔ تعلیم حکومت کے کاروبار تمام مغربی سانچے میں ڈھل گئے ہوئے ہیں۔ اور ان میں ذرا بھی اسلامیت باقی نہیں اس لئے سرمایہ داری اور مزدوروں کا سوال بھی چونکہ مغربی تہذیب کی پیداوار ہے۔ ہم اس کو حل کرنے کے لئے بھی اسلامی اصولوں کی طرف نہیں بلکہ انہی طریقوں کی طرف جھکتے ہیں۔ جو اس سوال نے مغربی دنیا میں ایجاد کئے ہیں۔

اگر ہمارے سرمایہ دار بھی مسلمان ہوں۔ مزدور بھی مسلمان ہوں۔ اور ہماری حکومت بھی صحیح معنوں میں اسلامی ہو۔ تو اول تو یہ سوال پیدا ہی نہ ہو۔ اور اگر ہو بھی تو وہ کبھی ایسی صورت نہ اختیار کرے۔ جو اس وقت مغربی طریقوں کی پیروی میں اس نے اختیار کر لی ہے۔

اس لئے ہم جہاں حکومت سے یہ عرض کرتے ہیں۔ کہ وہ جلد از جلد ان لوگوں کی شکایات کا ازالہ کرے وہاں عوام سے اور ان انجمنوں سے بھی درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ اپنی اغراض کے حصول کیلئے وہ خطرناک ہتھیار استعمال نہ کریں جو پاکستان کی نوزائیدہ مملکت کو اندرونی مصائب میں گرفتار کر دے اور اس کی نشو و نما کے راستہ میں بے فائدہ روکاوٹیں ڈالنے والے ہوں۔ اپنے حقوق کی نگہداشت بیشک جائز ہے۔ اور ان کی حفاظت کے لئے اپنے وعاوی پیش کرنا غیر واجب نہیں۔ لیکن ایسی حرکات جس سے حکومت کے معمولی کاروبار میں روکاوٹ پیدا ہوں اسلام میں سراسر ناجائز ہیں۔ اس لئے مصلحت اندیشی کا تقاضہ یہی ہے۔ کہ حکومت بھی اور یہ انجمنیں بھی ملکر اس مسئلہ کو صلح و محبت سے طے کر لیں اس لحاظ سے ہم جناب فیض محمد صاحب فیض کی تجویز کی حد اعتدال تک پُرزور تائید کرتے ہیں

اعلان متعلق ترجمۃ القرآن انگریزی

ترجمۃ القرآن انگریزی کی کاپیاں خریداروں کو باہر بھیجنے کے لئے ڈبوں کی ضرورت ہے۔ تاکہ قرآن مجید بحفاظت احباب تک پہنچ جائیں۔ چونکہ بازار میں سامان بہت ہی کمیاب ہے۔ اس لئے ڈبوں کے بننے میں دیر ہو رہی ہے۔ ڈبے تیار ہوتے ہی تمام خریداروں کو قرآن مجید روانہ کر دیئے جائیں گے جو دوست ڈبوں کا انتظام نہ کرنا چاہیں۔ وہ تحریر فرمائیں۔ تاکہ ان کو معمولی طور پر کاغذوں میں پیک کر کے قرآن مجید بھیجدیا جائے۔ مگر اس طرح راستہ میں خراب ہونے کا اندیشہ ہے۔ آسان شکل یہ ہے۔ کہ دوست لاہور میں اپنے عزیزوں کو لکھ دیں۔ کہ وہ ہم سے قرآن کریم لے کر اپنے پاس امانت رکھ لیں۔ یا دوست جب حسب ضرورت پر تشریف لائیں تو خود دفتر سے لے لیں۔ اس حالت میں محصولڈاک کی بچت ہو جائیگی۔ جن احباب کا پتہ تبدیل ہو گیا ہے۔ وہ اپنے جدید پتہ سے مطلع فرمائیں۔ (منیجر دفتر ترجمۃ القرآن انگریزی ۸ ٹمپل روڈ لاہور)

چندہ لجنہ اماء اللہ

میں ان تمام احمدی ممبرات لجنہ اماء اللہ محلہ دار السعۃ قادیان کی خدمت میں عرض کرتی ہوں۔ کہ مہربانی فرما کر آپ ہر ممبر اپنی موجودہ سکونت اور جائے قیام سے اطلاع بخشے۔ اور لجنہ اماء اللہ کا جو چندہ آپ کی طرف بقایا ہے۔ اس کو ادا کر کے شکریہ کا موقعہ دیں تاکہ ہم سب خدا تعالیٰ کے روبرو سرخرو ہو جائیں۔ مطلوبہ خاتون شاکرہ سابقہ سکریٹری محلہ دار السعت قادیان۔ برمکان پروفیسر ناصر الدین عبد اللہ مرحوم مقام جنڈیالہ شیر خان۔ ضلع شیخوپورہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کیا کریں۔ ایڈیٹر:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۴ مارچ کا مُبارک اور تاریخی دن

مقامِ اُو مبیں از راہِ تحقیر ـ بدورانش رسولاں ناز کردند

(الہام مسیح موعود علیہ السلام)

(از مکرم عبدالحمید صاحب آصف)

آج ۱۴ مارچ ہے۔ آج کی تاریخ کتنی مُبارک تاریخ ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگِ بدر میں جبکہ آپ کے ساتھ صرف ۳۱۳ صحابہ تھے دشمن کے ایک کثیر التعداد لشکر پر جس تاریخ کو فتح پائی۔ وُہ یہی ۱۴ مارچ کی مُبارک تاریخ تھی تھوڑوں نے خُدا کی نصرت سے بہتوں پر فتح پائی۔ یہی نظارہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں پیش آیا۔

اسلام کی نشاۃ اولیٰ میں محمد عربی صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم اور آپ کی جماعت سے آپ کا محبوب وطن چھین چکا تھا۔ اور آپ کو اور آپ کی جماعت کو اپنی ہی قوم کے لوگ مٹا دینا چاہتے تھے وُہ یہ نہیں چاہتے تھے۔ کہ آپ جس پیغامِ آسمانی کو لیکر مبعوث ہوئے ہیں۔ وُہ پھیلے اس لئے انہوں نے اپنا پورا زور لگایا۔ کہ آپکو مٹا دیا جائے۔ مگر جنگ بدر میں ان مٹانے والوں کے لیڈر سوائے دو کے یعنی ابو لہب کے جو اس وقت مکہ میں تھا۔ اور ابو سفیان کے سوائے سب کے سب مارے گئے۔ اسی ۱۴ مارچ کو اسلام کو زبردست فتح ہوئی۔ اور اسی فتح پر اسلام کی وُہ شاندار عمارت تعمیر کی گئی۔ کہ دُنیا اس کی نظیر پیش نہیں کر سکتی۔

اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں جب جماعت احمدیہ کا محبوب امام یعنی حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ فوت ہو چکے تھے۔ اس وقت جماعت کے بڑے بڑے لوگ چاہتے تھے کہ جماعت کی روحِ رواں یعنی خلافت کے نظام کو مٹا دیا جائے اور انہوں نے پورا زور لگایا۔ اور اپنی پوری طاقت سے جماعت کے اس کثیر حصہ نے جماعت کے ایک حصہ پر جو کہ خلافت کے نظام کو قائم کرنے کا حامی تھا۔ حملہ کیا۔ مگر ہم نے خُدا تعالیٰ کی نُصرت کو اس قلیل حصہ کے ساتھ پایا تھوڑوں نے بہتوں پر فتح پائی۔ خلافت کے نظام کے ماتحت حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد مصلح موعود کے ہاتھ پر جماعت نے پھر دین کو دُنیا پر مقدم کرنے کا عہد کیا۔ اور یہ بیعت خلافت اور منکرین خلافت پر پہلی فتح ۱۴ مارچ کو ہوئی۔ اور اسی عظیم الشان پہلی فتح پر جماعت احمدیہ کے شاندار اور مستقل مستقبل کی بنیاد رکھی گئی۔

آج کا دِن بہت ہی مُبارک دِن ہے۔ اسی دن منکرانِ رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو شکست فاش ہوئی۔ اور اسی دِن منکرینِ خلافت نے مُنہ کی کھائی اسلام کا سُنہری زمانہ اسی دن سے شروع ہُوا۔ اور احمدیت کی سُنہری تاریخ کی ابتدا اسی دن سے ہوئی۔ اسلام بڑھتا گیا۔ مُلکوں میں پھیلتا گیا۔ اور سعید رُوحیں جوق در جوق اسلام کے امن پسند جھنڈے تلے جمع ہوتی گئیں۔ اسی طرح ۱۴ مارچ سے احمدیت بڑھتی گئی۔ مُلکوں میں پھیلتی گئی۔ اور سعید روحیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فدائی حضرت مصلح موعود ایدہ الودود کے لہرائے ہوئے جھنڈے تلے جمع ہوتی گئیں۔ اور ہو رہی ہیں۔ اور ہوتی رہینگی۔ انشاء اللہ العزیز۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے بعد صدر انجمن احمدیہ اپنے سب سے پہلے فیصلہ میں اتفاق رائے کے ساتھ یہ قرار دے چکی تھی کہ جماعت میں ایک واجب الاطاعت خلیفہ ہونا چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صراحت اور یقین کے ساتھ "الوصیت" میں خلافت کا ذکر کیا تھا۔ بلکہ حضرت ابوبکرؓ کی مثال دے کر بتایا تھا۔ کہ ایسا ہی میرے سلسلہ میں ہوگا۔ اور یہ تصریح کی تھی۔ کہ میرے بعد نہ صرف ایک خلیفہ ہوگا۔ بلکہ خلافت کا ایک سلسلہ چلے گا۔ اور متعدد افراد قدرتِ ثانیہ کے مظہر ہونگے۔ جیسا کہ آپ "الوصیت" میں ذکر فرماتے ہیں:۔

"میں خُدا کی ایک مجسم قُدرت ہوں۔ اور میرے بعد بعض اَور وجود ہونگے۔ جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔"

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے بعد سلسلہ احمدیہ کے دُشمن یہ امید لگائے بیٹھے تھے کہ بس اب اس سلسلہ کے مٹنے کا وقت آگیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت کو دوسری قُدرت کے مظہر اوّل یعنی حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر جمع کر کے ان کی امیدوں پر پانی پھیر دیا۔ اور دنیا کو بتا دیا۔ کہ یہ پودا خدا کے ہاتھ کا لگایا ہُوا ہے۔ اور کسی انسان کی طاقت نہیں۔ کہ اسے مٹا سکے۔

ہم نے خدا تعالیٰ کے قول کو اپنے محبوب امام یعنی حضرت خلیفہ ثانی کے منہ سے سُنا۔ اور ہم نے خدا تعالیٰ کے فضل کو ہر میدان میں آپ کی تائید میں پایا۔ ہم نے قدرت ثانی کے زمانہ میں نشانات پر نشانات دیکھے اور علیٰ وجہ البصیرت یہ کہتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مُبارک زمانہ کو خدا تعالیٰ نے لمبا کرنے کے لئے ہمیں مصلح موعود عطا فرمایا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ کی بات ہے۔ کہ ایک آدمی نے آپ سے بیان کیا۔ کہ اسے روزانہ الہام ہوتا ہے۔ اور اسے کہا جاتا ہے۔ کہ تُو عیسیٰ ہے تُو موسیٰ ہے۔ تُو ابراہیم ہے۔ تُو محمدؐ ہے آپ نے اس سے پوچھا۔ کہ یہ بتاؤ۔ کہ جب خُدا تمہیں کہتا ہے۔ کہ تو عیسیٰ ہے۔ تو کیا عیسیٰ کے معجزات تجھے دئے جاتے ہیں۔ جب خُدا تمہیں موسیٰ کہتا ہے۔ تو ید بیضہ کا معجزہ تمہیں ملتا ہے۔ اسی طرح جب تمہیں ابراہیم کا نام دیا جاتا ہے۔ تو کیا تم دُشمنوں کی آگ سے نجات دئے جاتے ہو۔ اور جب خُدا تعالیٰ تمہیں محمد کہتا ہے تو کیا تجھے قرآن کریم جیسا عظیم الشان نشان دیا جاتا ہے اس نے جواب دیا۔ کہ مجھے تو صرف نام ہی دئے جاتے ہیں۔ اَور تو کچھ نہیں ملتا۔ اس کے بعد حضور نے اسے کہا کہ پھر تمہیں الہام کرنے والا رحمٰن نہیں ہے بلکہ شیطان ہے۔ خدا تعالیٰ کا قول اور فعل برابر ہوتا ہے۔ وُہ جب کہتا ہے۔ کہ تُو عیسیٰ ہے۔ تو عیسےٰ کے معجزات بھی ساتھ دیتا ہے۔ جب کسی کو موسیٰ کہتا ہے۔ تو موسیٰ کے معجزات بھی ساتھ دیتا ہے۔ جب کسی کو ابراہیم کے نام سے نوازتا ہے۔ تو اسے دشمنوں کی آگ سے نجات بھی دیتا ہے۔ اَور جب کسی کو محمد کے نام سے پکارتا ہے۔ تو قرآن کریم کی طرح ایک امتیازی نشان جو فرقان ہوتا ہے۔ وُہ بھی عطا کرتا ہے۔ اسی طرح جب خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کی باگ ڈور حضرت خلیفہ ثانی کے ہاتھ میں دی۔ تو خدا تعالیٰ نے آپ کے ساتھ جو وعدے کئے۔ ان کو اس نے پورا کیا خدا تعالیٰ نے کہا۔ کہ میں تیرے دُشمنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دونگا خدا تعالیٰ کے فضل نے دُشمنوں کی طاقت کو توڑ کر رکھ دیا۔ خدا تعالیٰ نے آپ سے وعدہ کیا۔ کہ میں تیرے متبعین کو تیرے منکرین پر قیامت تک غلبہ دوں گا۔ خدا تعالیٰ کے فضل نے اس وعدہ کو پورا کیا۔ اور آج علمی۔ مذہبی اور رُوحانی میدان میں آپ کے فیض سے فیض یافتہ لوگ ساری دُنیا میں چھائے ہوئے ہیں۔ اور آپ کے منکرین کو شکست پر شکست دے رہے ہیں اور کوئی بھی ان کے دلائل ان کی دُعاؤں اور ان کی قرآن دانی اور اُنکی رُوحانیت کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

خدا تعالیٰ نے آپ کو سورۃ فاتحہ سکھائی اور آپ نے اس کے طفیل جب بھی سورۃ فاتحہ کی تفسیر بیان فرمائی۔ نئے معارف اور نئے حقائق بیان فرمائے۔

خدا تعالیٰ نے آپ کو رحمت کا نشان قرار دیا۔ آپ اسلام کے لئے اور مسلمانوں کے لئے رحمت کا فرشتہ ثابت ہوئے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو قُدرت اور رحمت اور قربت کا نشان قرار دیا۔ آپ قُدرت کا نشان اس طرح ثابت ہوئے۔ کہ آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی جو "الوصیت" میں درج ہے۔ کے مطابق قُدرت ثانی کے مظہر ثانی بنے اور خلافت کا خلعت آپکو عطا ہُوا۔ اور قربت کا نشان آپ اس طرح بنے کہ اسلام کی فتوحات کے زمانے کو آپ کے ذریعہ خدا تعالیٰ نے بہت قریب کر دیا جیسا کہ وُہ فرماتا ہے۔ "روزِ جزا قریب ہے۔ اور راہ بعید ہے۔" خُدا تعالیٰ نے آپ کو فضل اور احسان کا نشان قرار دیا۔ آپ فضل کا نشان تو اس طرح ثابت ہُوئے۔ کہ آپ کے ذریعے اسلام کو ترقی نصیب ہُوئی اور آج احمدیت حقیقی اسلام کی رُوح لئے ہوئے دنیا کے کناروں کو چھو رہی ہے۔ اور آپ احسان کا نشان اس طرح ثابت ہُوئے۔ کہ جماعت احمدیہ کو جب بھی مُشکلات کا سامنا ہُوا۔ اور وُہ دُشمنوں کے نرغہ میں اس طرح گھر گئی۔ کہ اس سے نکلنا محال ہوتا تھا۔ اور تباہی سامنے نظر آتی تھی۔ خدا تعالیٰ نے حضرت خلیفہ ثانی کی برکت سے ہم پر احسان کر کے آپکی تدبیروں۔ آپکی نیم شبی دُعاؤں کے طفیل ہر گرداب سے احمدیت کی کشتی کو نکال کر پار لگا دیا خدا تعالیٰ نے آپ کو فتح و ظفر کی کلید قرار دیا ہے

. . . .

. . . . آپ یقیناً فتح و ظفر کی کلید ہیں کیونکہ ہر میدان میں آپ کے ذریعہ ہم نے دشمن پر فتح پائی۔ اور ہر مُشکل عُقدہ کو آپ کے ناخنِ تدبیر نے وا کیا۔

غرض خُدا تعالیٰ نے آپ کی اپنے قول سے اور اپنے فعل سے تائید کی۔ خُدا تعالیٰ نے آپ کو "محمود" اور "محمود" بنا دیا۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو صاحبِ شکوہ اور عظمت اور دولت کہا۔ اور پھر عظمت و شوکت بھی عطا کی۔ یعنی جماعت کی امامت۔ اور دولت بھی دی۔ یعنی قرآن پاک کا علم۔ خُدا تعالیٰ نے آپ کو مسیحی نفس کہا۔ اور اپنے فعل سے آپ کی مسیحائی کو ثابت کر دیا۔ لاکھوں لوگوں نے آپکی طفیل بے شمار گناہوں سے نجات پائی۔ اور لاکھوں مُردوں نے رُوحانی زندگی پائی۔ اور ہزاروں جسمانی بیمار آپ کی دُعاؤں سے صحت یاب ہوئے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کے متعلق کہا۔ کہ وُہ سخت ذہین و فہیم ہوگا۔ ہم نے کئی دفعہ آپکی ذہانت اور آپ کے فہم کی تیزی کو خدا تعالیٰ کے فرمان کے مطابق پورا پایا۔ ہم نے کسی پرانے دفتر کے معاملہ کو آپکی خدمت میں پیش کیا۔ اور حضور سے اسباب کو چھپائے رکھا۔ کہ یہ معاملہ آگے بھی حضور کی خدمت میں پیش ہو چکا ہے۔ مگر اس ذہین اور فہیم ہستی نے فوراً بھانپ لیا۔ اور فرمایا۔ کہ یہ معاملہ آج سے ایک سال پہلے بھی پیش ہو چکا ہے۔ خُدا تعالیٰ نے آپ کو دل کا حلیم فرمایا۔ اور خدا کے فعل نے یہ ثابت کر دیا۔ کہ آپ خدا تعالیٰ کے فرمانے کے مطابق واقعی دل کے حلیم ہیں۔ آپ کے اندر دینی غیرت کا بے پناہ جذبہ ہے جب کبھی آپ نے ہم میں سے کسی کو کسی دینی غلطی کی وجہ سے سزا دی اور ہم نے آپ سے معافی مانگی۔ تو آپ نے اپنے دل کے حلیم ہونے کیوجہ سے ہمیں معاف فرما دیا۔ خُدا تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کئے جائیں گے ہم نے خدا تعالیٰ کے فعل کو اس کے قول کے مطابق پایا آپکو اللہ تعالیٰ نے دُنیا کے علوم جس حد تک ان کا باطنی علوم سے تعلق ہے عطا کئے۔ اور اسی طرح باطنی علوم سے آپ کے سینے کو بھر دیا۔ خُدا تعالیٰ نے کہا۔ کہ وُہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ خُدا تعالیٰ نے اس پیشگوئی میں آپ کی پیدائش کی تاریخ بتائی تھی۔ یہ پیشگوئی کہ وُہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ ۱۸۸۶ء کے ابتدا میں کی گئی تھی۔ پس ۱۸۸۶ء ـ ۱۸۸۷ء ـ ۱۸۸۸ء تین سال ہوئے ان تین سالوں کو چار کونسا سال کرتا ہے۔ ۱۸۸۹ء کرتا ہے۔ اور یہی حضرت مصلح موعود کی پیدائش کا دن ہے پس تین کو چار کرنیوالی پیشگوئی میں خبر دی گئی تھی۔ کہ اس کی پیدائش چوتھے سال میں ہوگی چنانچہ ایسا ہی ہُوا خدا تعالیٰ نے کہا تھا۔ دو شنبہ ہے مبارک دو شنبہ۔ ہم نے اسکے فعل کو اسکے اس قول کے مطابق یوں پایا کہ دو شنبہ ہفتے کا تیسرا دن ہوتا ہے۔ شنبہ۔ پہلا۔ یکشنبہ دوسرا۔ اور دو شنبہ تیسرا۔ پہلا دور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تھا

دوسرا دور حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کا تھا اور تیسرا دور حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کا تھا۔
خدا تعالیٰ نے اس کے متعلق کہا۔ کہ وُہ جلد جلد بڑھیگا چنانچہ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے جلد جلد ترقی کر رہے ہیں۔ اور جماعت کو بھی اسبات کی تلقین کر رہے ہیں۔ کہ وُہ آپ کے قدم کے ساتھ قدم ملائے۔ خدا تعالیٰ نے کہا کہ وُہ زمین کے کناروں تک شہرت پائیگا۔ آج زمین کے ہر کنارے تک آپ کے ذریعے احمدیت پہنچ رہی ہے۔ اور آپ کا نام چمک رہا ہے۔ خدا تعالیٰ نے کہا۔ کہ "اس کا آنا بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا" چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل نے خدائی قول کی تائید کی وُہ اس طرح کہ آپکے آنے سے اسلام کی برکات کے چشمے پھوٹ پڑے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کا جلال دنیا پر ظاہر ہو رہا ہے۔ خدا تعالیٰ کی قہری تجلیاں جنگوں اور زلازل کی صورت میں دنیا پر نازل ہو رہی ہیں۔ اور اس وقت تک یہ طریقہ رہیگا۔ جبتک کہ دُنیا اپنی اصلاح نہیں کر لیتی اور خدا تعالیٰ کے چمکتے ہوئے چہرے کو وُہ نہیں دیکھ لیتی خدا تعالیٰ نے کہا۔ کہ وُہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔ ہم نے خدا کے اس قول کو سچا پایا۔ ہم قادیان میں اسیر ہو گئے تھے۔ اور دُشمن نہیں چاہتا تھا۔ کہ ہم زندہ بچ کر وہاں سے ہجرت کر آئیں۔ مگر اسیروں کا رستگار ہم کو زندہ سلامت بچا کر لے آیا۔ خدا تعالیٰ نے کہا۔ "نور آتا ہے نور" ہم نے مصلح موعود کی صورت بھی نورانی پائی اور آپکی سیرت بھی نورانی پائی ہم نے اس پر نور کو اُترتے دیکھا۔ یعنی وحی الٰہی کو ہم نے اسکے منہ سے نور کی تفسیر کو سنا یعنی قرآن مجید کو۔ ہم نے اسے سراسر نور پایا۔ اور اُس نے اپنے نور سے ہمارے دلوں کو منور کر دیا۔ اے خدا تیرا شکر ہے اے خدا تیرا احسان ہے غرض ہمنے ۱۴ مارچ کو خدا تعالیٰ کے ایک عظیم الشان زندہ نشان کو چمکتے دمکتے دیکھا۔ اور ایک محبوب امام کو، صلح و سلامتی کے شہزادے کو ایک سراسر نورانی ہیکل کو، ایک صاحب شکوہ اور عظمت و دولت کو۔ ایک مسیحی نفس کو ایک کلمۃ اللہ کو۔ ایک سخت ذہین و فہیم ہستی کو۔ ایک دل کے حلیم انسان کو۔ ایک عالم علوم ظاہری و باطنی کو۔ ایک مظہر اوّل و آخر کو ایک مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء کو۔ ایک اسیروں کے رستگار کو مسند خلافت کی طرف بڑھتے دیکھا۔ آ اے ہمارے لوگوں کے بادشاہ آ۔ اے ہماری آنکھوں کے منتظر! تو وہی ہے جس کیلئے تیرہ سو برس سے کنواریاں منتظر تھیں۔ تو وہی ہے جس نے اسلام کو دوسرے ادیان پر غالب کرنا ہے۔ تو وہی ہے جس سے قوموں نے برکت پائی ہے۔ تو ہمارا ہے۔ ہم تمہارے ہیں۔ پھر ہم تم پر ناز کیوں نہ ہو۔ جبکہ

بدور انش رسولاں ناز کردند

درخواست دُعا

میرے والد ماجد مولوی بذل الرحمٰن صاحب برادر محترم جناب صوفی مطیع الرحمٰن صاحب مبلغ امریکہ عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں مگر آجکل اُن کی طبیعت خاص طور پر خراب ہے۔ اس لئے احباب کرام اور بزرگانِ دین سے خاص طور پر درخواست ہے۔

(کریم المکارم)

اخوند الطاف محمد خان غلزئی مرحوم

از مکرم اخوند فیاض احمد صاحب لاہور

مورخہ ۹ ر ۱۰ فروری کی درمیانی شب کو میرے چچازاد بھائی اخوند الطاف محمد خان انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم مجھ سے قریباً دو سال بڑے تھے۔ اور قادیان میں زندگی کے چند سال میرے ہمنشین رہے اور ان چند سالوں میں بے تکلف رہ جانے پر مجھے ان کی سیرت کے مطالعہ کا موقع ملا۔ اور ان کی بعض خوبیاں مجھے مجبور کرتی ہیں کہ اس نیت کے ساتھ ان کا اظہار کروں کہ وہ بزرگان سلسلہ اور جملہ احباب جماعت کی دعاؤں کی کشش اور مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کا موجب ہوں۔ اللّٰھم آمین

وفات کے وقت مرحوم کی عمر ساڑھے چوبیس سال تھی اور مرحوم ہنوز غیر شادی شدہ تھے۔ زندگی کے آخری چند سال مرحوم نے قادیان میں اپنے بڑے بھائی اخوند محمد عبدالقادر صاحب ایم اے بی ٹی وائس پرنسپل تعلیم الاسلام کالج کے ہاں بسر کئے تھے۔ اپنے بزرگ والد کا سایہ بچپن میں سر سے اٹھ جانے کے باعث مرحوم مناسب اور اعلیٰ تعلیم حاصل نہ کر سکے۔ ڈیرہ غازی خاں میں مڈل پاس کیا کچھ عرصہ بعد مظفر گڑھ کے صنعتی سکول میں چمڑے کی صنعتی تعلیم حاصل کی۔ ان دنوں میں ملتان میں ایف اے میں پڑھ رہا تھا۔ اور مظفر گڑھ میں میری ہمشیرہ مرحومہ بشریٰ خانم زوجہ اخوند اقبال احمد خان صاحب بی اے مقیم تھیں۔ ہمشیرہ مرحومہ قریباً بیس سال کی عمر میں بیاہ کے ایک سال بعد وفات پا گئیں اور خدا کے فضل سے بہشتی مقبرہ میں مدفون ہیں تو مظفر گڑھ میں اپنی ہمشیرہ کی موجودگی کی وجہ سے گاہے گاہے مجھے وہاں جانا پڑتا اور مرحوم سے بھی ملاقاتیں ہوتی رہتیں۔ مذکورہ تعلیم کا ایک حصہ ختم کرنے پر مرحوم قادیان آ گئے اور کچھ عرصہ قریباً بیکاری میں گذارا۔ اس کی ایک وجہ یہ تھی کہ مرحوم کو تعلیمی کمی کے ساتھ ترقی کی راہوں کی طرف کوئی قابل ذکر خارجی رہنمائی بھی حاصل نہیں تھی۔ مرحوم کے ارادے بہت بلند تھے۔ لیکن ان ارادوں کی تکمیل کے لئے دنیوی اسباب میسر نہیں تھے۔ بے کاری کو ختم کرنے کے لئے مرحوم نے ایک قلیل سرمایہ کے ساتھ قادیان میں چمڑے کی اشیاء کی مرمت کا کام شروع کر دیا اور اپنی صنعتی قابلیت کی وجہ سے بہت جلد مقبول ہو گئے مرحوم نے بظاہر ایک ادنیٰ طریق پر کام شروع کیا تھا۔ لیکن آہستہ آہستہ اس کام کو ایک ترقی یافتہ صورت میں لے آنا چاہتے تھے۔ اسی دوران میں انہیں باٹا کمپنی (کلکتہ) میں معقول معاوضہ پر ایک اسامی مل گئی۔ انفرادی کاروبار میں بعض شدید مشکلات کے پیش نظر مرحوم نے عارضی طور پر مذکورہ کمپنی میں ملازم ہو جانا مناسب سمجھا۔ اپنی ذہانت اور قابلیت کی وجہ سے مرحوم جلدی جلدی ترقی کرنے لگے اور درحقیقت اسی ملازمت کے عرصہ میں مرحوم نے سمجھا کہ ذمہ داری کیا ہوتی ہے۔ اور مجھے خوب معلوم ہے کہ ان ایام میں مرحوم کی بعض چھپی ہوئی خوبیوں اور ذاتی جوہروں کو نمایاں ہونے کا موقع ملا اور مرحوم ایک باہمت اور مشکلات پر غلبہ پانے کا عزم کئے ہوئے سپاہی کی طرح میدان عمل میں اتر آئے صرف کاروباری مشکلات کی وجہ سے مرحوم نے بادل ناخواستہ ہی ملازمت اختیار کی تھی۔ اور ملازمت کے دوران میں تو مرحوم نے پختہ ارادہ کر لیا کہ جونہی موقع ملا۔ ملازمت کو ترک کر کے آزادانہ طور پر کوئی نیا کاروبار شروع کر دیں گے۔ اور اب مرحوم کو اعتماد نفس کی دولت بھی حاصل ہو گئی تھی۔ کیونکہ چند ماہ کی ملازمت نے ہی ان کے ہنوز ناتجربہ کار کندھوں کو ذمہ داری کا بوجھ اٹھانے کے قابل بنا دیا تھا۔ اور ان کے بلند تخیل کو ایک مضبوط اور مستحکم ارادے اور گہری قوت عمل کا تعاون حاصل ہو گیا تھا۔ چنانچہ موقع پاتے ہی مرحوم ملازمت سے علیحدہ ہو گئے اور جلد ہی ملتان میں ایک نیا کاروبار شروع کر دیا یہ وہ وقت تھا جب کہ پنجاب بھی فرقہ وارانہ فسادات کی لپیٹ میں آ چکا تھا اور ملتان میں سخت ہنگامہ برپا تھا۔ لیکن مرحوم نے دن رات محنت کر کے اپنے کاروبار کو بڑھایا اور چند دنوں میں خوب ترقی کر لی۔ اللہ تعالیٰ کی حکمت ہے کہ عین اس وقت جب کہ مرحوم نے عملی میدان میں پوری سنجیدگی کے ساتھ قدم رکھا اور گذشتہ ایام کے نقصان کے ضائع ہو جانے کی تلافی کے لئے نہایت سرگرمی اور جانفشانی کے ساتھ کوشش شروع کی۔ مرحوم ایک خوفناک بیماری کے شکنجہ میں آ گئے۔ مرحوم دراز قد، تنومند اور تندرست تھے کیونکہ مرحوم کو ورزش اور اپنی صحت کو بڑھانے کا والہانہ شوق تھا۔ اس لئے جب کہ بعد کی تشخیص سے ظاہر ہے۔ بیماری ایک عرصہ قبل مرحوم میں سرایت کر چکی تھی۔ لیکن مرحوم کا قوی جثہ اس کو برداشت کئے رہا۔ آخر جب بیماری کی جڑیں مضبوط ہو گئیں اور کاروباری مصروفیات اور دن رات کی محنت اور تگ و دو نے مرحوم کی عام جسمانی حالت کو کافی گرا دیا تو مرض نے پوری شدت سے حملہ کیا اور غلبہ پا لیا اور مرحوم صاحب فراش بن کر رہ گئے۔ ابتداءً حالت بہت تشویشناک ہو گئی اور گذشتہ سال ماہ امان میں مرحوم کو قادیان دارالامان لایا گیا وہاں علاج معالجہ سے مرحوم کی حالت تسلی بخش رفتار سے سدھرنے لگی۔ مگر یکایک ملکی تقسیم سے جو دردناک حالات پیدا ہوئے ان کے نتیجہ میں مرحوم کو قادیان سے مجبوراً ملتان واپس جانا پڑا۔ آب و ہوا کی فوری تبدیلی اور اس نقل و حرکت کی صعوبت نے گہرا اثر کیا اور مرحوم کی حالت تیزی سے بگڑنی شروع ہو گئی۔ درمیان میں طبیعت کچھ سنبھلی بھی لیکن آخر یہ ہر دلعزیز نوجوان قریباً دس ماہ کی طویل اور بھیانک بیماری کا شکار رہ کر اپنے مالک حقیقی سے جا ملا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی بخشش اور بیش از بیش رحمتوں کا وارث بنائے۔ آمین

مرحوم کو سلسلہ احمدیہ کے ساتھ بہت اخلاص تھا اور سلسلہ کے کاموں میں بہت دلچسپی لیتے۔ چنانچہ سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے دعویٰ مصلح موعود کے متعلق لدھیانہ اور دہلی کے تاریخی جلسوں میں مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے ایک رضاکار کی حیثیت میں مرحوم نے بہت سرگرمی کے ساتھ کام کیا تھا۔ اس کے علاوہ جب مرحوم محلہ دار الفضل قادیان میں رہائش رکھتے تھے تو محلہ کی مجلس خدام الاحمدیہ کے رکن کی حیثیت میں قیمتی خدمات سرانجام دیا کرتے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جزائے خیر دے۔ آمین۔ مرحوم جفاکش اور محنتی ہونے کے ساتھ ملنسار، بامذاق اور ظریف بھی تھے۔ اس لئے ان کا حلقہ احباب وسیع تھا۔ اور اپنے دوستوں میں وُہ بہت مقبول تھے۔ اور مجھے یقین ہے۔ کہ ان کے احباب کے دلوں میں ان کی یاد ایک نہ مٹنے والا نقش ثابت ہوگی۔ مرحوم کو جب اپنی کسی غلطی کا احساس ہوتا۔ تو اس پر ندامت کا اظہار کرتے۔ اور اس کی تلافی کی کوشش کرتے۔ مرحوم ایک وفادار دوست تھے۔ اور مشکل اور خطرہ کے وقت میں کام آنا اپنا فرض سمجھتے۔ مرحوم سادہ لوح تھے۔ اور دوسروں کے اثر کو جلدی قبول کر لیتے۔ لیکن ان کی ممتاز خصوصیات میں اس سے کوئی فرق نہ آتا تھا مرحوم خوش گلو تھے۔ اور قرآن مجید کی تلاوت کا خاص شوق تھا۔ مرحوم کے اندر شرمیلاپن بہت پایا جاتا تھا۔ اس لئے اجنبی آدمیوں سے کچھ کھچے سے رہتے۔ لیکن جب ایک بار کسی سے بے تکلف ہو جاتے۔ تو اسی کے ہو رہتے۔ اور اس کو بھی اپنا بنا ڈالتے۔ عام طور پر ہر انسان اپنے دستخطوں کو مختصر رکھتا ہے۔ لیکن مرحوم کے دستخط ان تمام الفاظ پر مشتمل ہوتے تھے۔ جو میں نے ان کے نام کے طور پر زیب عنوان کئے ہیں۔ اپنی لمبی اور نہایت تکلیف دہ بیماری میں مرحوم نے صبر اور توکل کا بہت قابل تعریف نمونہ دکھایا۔

مرحوم کی وفات تمام عزیز و اقارب کیلئے بالعموم اور ضعیف والدہ کے لئے بالخصوص بہت بھاری صدمہ ہے۔ دُعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ جملہ پسماندگان کو صبر جمیل بخشے۔ آمین۔

مبلغین مطلع رہیں

مبلغین دعوۃ و تبلیغ کو بجز مبلغ کلکتہ اور بمبئی کے مجلس مشاورت اور جلسہ پر آنے کی اجازت ہے۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

درخواست دُعا

بھائی عبدالحمید صاحب سابق سیکرٹری تبلیغ جماعت دہلی جو کہ بڑے مخلص رکن ہیں عرصہ ۹ ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب اُنکی صحت کاملہ و عاجلہ کے واسطے دُعا فرماویں

شیخ غلام حسین احمدی لدھیانوی حال کراچی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہجرت اور فتح کی پیشگوئی

(از مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات میں جہاں ہجرت کا ذکر ہے۔ وہاں فتح کا بھی ذکر ہے۔ اور عجیب تر بات یہ ہے۔ کہ دونوں واقعات کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے عہد خلافت کے ساتھ مخصوص کیا ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اور سلسلہ کے لٹریچر میں بالوضاحت ان باتوں کا بیان ہے۔ چنانچہ ہجرت کے متعلق الہام "میر العرب" کے ماتحت حضور فرماتے ہیں:-

"انبیاء کے ساتھ ہجرت بھی ہے۔ لیکن بعض رؤیا نبی کے اپنے زمانہ میں پورے ہوتے ہیں۔ اور بعض اولاد یا کسی متبع کے ذریعہ سے پورے ہوتے ہیں۔ مثلاً آنحضرت صلعم کو قیصر و کسریٰ کی کنجیاں ملی تھیں۔ تو وہ ممالک حضرت عمرؓ کے زمانہ میں فتح ہوئے۔" (تذکرہ صفحہ ۵۱۷)

اس حوالہ سے ظاہر ہے۔ کہ انبیاء کی سنت کے ماتحت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کی جماعت کو بھی ہجرت کرنی پڑے گی۔ مگر یہ واقعہ حضرت خلیفہ ثانی کے عہد میں ہوگا۔ جیسے قیصر و کسریٰ کی کنجیاں ملنے کا وعدہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے تھا۔ مگر وہ حضرت عمر خلیفہ ثانی کے زمانہ میں ہوا اسی طرح یہاں ہوگا۔ چنانچہ واقعات نے اس پیشگوئی کو پورا کرکے تصدیق کر دی۔ کہ جیسے ہجرت والی بات پوری ہو چکی ہے۔ اسی طرح فتح سے متعلق پیشگوئی بھی پوری ہوگی۔ انشاء اللہ۔ اس بارہ میں الہام کے الفاظ یہ ہیں:-

"ینصرکم اللہ فی وقت عزیز۔ حکم اللہ الرحمٰن۔ لخلیفۃ اللہ السلطان یؤتی لہ الملک العظیم والفتح علی یدہ الخزائن۔ ذالک فضل اللہ و فی اعینکم عجیب۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۹۱)

یعنی خدا ایک عزیز وقت میں تمہاری مدد کرے گا۔ خدائے رحمٰن کا حکم ہے۔ اس کے خلیفہ کے لئے جس کی آسمانی بادشاہت ہے۔ اس کو ملک عظیم دیا جائے گا۔ اور خزینے اس کے ہاتھ کھولے جائیں گے۔ خدا کا فضل ہے۔ اور تمہاری آنکھوں میں عجیب

مندرجہ الہام میں "والفتح علی یدہ الخزائن" کے نیچے حاشیہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"کسی آئندہ زمانہ کی نسبت یہ پیشگوئی ہے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں کشفی رنگ میں کنجیاں دی گئی تھیں۔ مگر اُن کنجیوں کا ظہور حضرت عمر فاروق کے ذریعہ سے ہوا۔ خدا جب اپنے ہاتھ سے کوئی قوم بناتا ہے۔ تو پسند نہیں کرتا کہ ہمیشہ لوگ ان کو پاؤں کے نیچے کچلتے رہیں۔ آخر بادشاہ ان کی جماعت میں داخل ہو جاتے ہیں اور اس طرح پر وہ ظالموں کے ہاتھ سے نجات پاتے ہیں۔ جیسا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لئے ہوا" (حقیقۃ الوحی حاشیہ صفحہ ۹۱)

یہ عجیب توارد ہے۔ کہ ہجرت کے ذکر میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آنحضرت صلعم کو کنجیاں ملنے اور حضرت عمر فاروق کے زمانہ میں یہ وعدہ پورا ہونے کی مثال دی ہے۔ اور فتح کے ذکر میں بھی یہی مثال بیان فرمائی ہے جس میں یہ اظہار مقصود ہے۔ کہ سلسلہ احمدیہ کے لئے ہجرت اور فتح دونو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے زمانہ میں مقدر ہیں سو ہجرت کا واقعہ ہو چکا ہے۔ اور اہل ایمان اب فتح کے منتظر ہیں۔ اس بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک الہام بھی ہے چنانچہ تذکرہ ۶۷۹ پہ ہے "با خیر اور نصرت اور فتح انشاء اللہ۔" پس اے ہمارے خدا! اپنی نصرت اور فتح کا دن جلد لے آ۔

اے خدا اگر دہیں ہم اپنے ہاتھوں سے اٹھا
ناتواں ہم ہیں ہمارا خود اٹھالے سارا بار

پندرہ روزہ وقف برائے تبلیغ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تبلیغ کے لئے پندرہ روزہ وقف کی جو تحریک فرمائی ہے۔ اس میں حضور نے ہر احمدی پر یہ لازمی قرار فرمایا ہے۔ کہ وہ سال میں پندرہ دن تبلیغ کے لئے دے۔ لہٰذا جملہ احباب جماعت سے گذارش ہے۔ کہ وہ حضور کی اس تحریک کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اپنا نام وقف فرمادیں رسول کریم صلعم نے تبلیغ کے کام کو جہاد اکبر کے نام سے موسوم کیا ہے۔ جیسا کہ آپؐ نے فرمایا رجعنا من الجہاد الاصغر الی الجہاد الاکبر۔ کہ ہم نے جہاد اصغر کیا۔ آؤ اب ہم تبلیغ کی طرف متوجہ ہوں۔ پس احباب جماعت کو چاہیئے۔ کہ وہ جہاد اکبر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اور خدا اور اس کے رسول کریم صلعم کا حکم مان کر ثواب دارین حاصل کریں

اُمید ہے۔ کہ احباب جماعت اس کی طرف پوری توجہ فرمائیں گے۔ اور اس کام میں حصہ لے کر اپنے حقیقی ایمان کا اظہار فرمائیں گے۔

جملہ امراء و سیکرٹریان تبلیغ سے اُمید کی جاتی ہے۔ کہ وہ باقاعدگی کے ساتھ جماعت کو وقف کے متعلق ہدایات کریں گے۔ اور ہر بالغ فرد سے لازمی طور پر پندرہ دن وقف کرائیں گے۔

درخواست دعا: میرے بیوی بچوں کی صحت اور درازی عمر کے لئے نیز میری دینی دنیاوی ترقیات کے لئے جملہ بزرگان و احباب سلسلہ کی خدمت میں مؤدبانہ درخواست دعا ہے (صوبیدار مرزا احمد خان احمدی آف قادیان محلہ دار الرحمت)

پتہ جات مطلوب ہیں

(۱) میری والدہ پیراں دتی عرف پیراں اور لڑکا منظور الحق نیز حمیدہ عرف حمیدی زوجہ محمد لطیف صاحب لگے ذئی آف بازید چک۔ ڈاک خانہ ڈیہر یوالہ دار وغیاں ضلع گورداسپور فیض اللہ چک کے حملہ کے وقت سے لاپتہ ہیں۔ وہ خود یا کوئی اور دوست جو انہیں جانتے ہوں مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔ فضل کریم ہیڈ کانسٹیبل معرفت شیخ فیض قادر صاحب لاجنگ آفیسر کوٹھی نمبر ۳ باغ نخو۔ بادامی باغ لاہور

(۲) میرے دو لڑکے اور بیوی فسادات کے دنوں سے گم ہیں۔ اگر کسی کو علم ہو تو اطلاع دیں (مہر دین آف کلاس والی گورداسپور حال کریم نگر۔ محمد آباد سٹیٹ ٹالی (سندھ)

(۳) میاں خادم حسین خاں ساں این۔ ڈبلیو۔ آر دہلی جہاں کہیں ہوں اطلاع دیں۔ شیخ غلام حسین ۱۰۸ پاکستان کوارٹر لارنس روڈ کراچی۔

(۴) مستری شیر علی صاحب آف کوٹ کپورہ ریاست فرید کوٹ جو قادیان کے محلہ دار العلوم میں رہتے تھے۔ اب کہاں ہیں۔ اگر شیر علی صاحب خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی اور صاحب کو ان کے متعلق علم ہو۔ تو خیریت اور پتہ سے مطلع فرما کر ممنون فرماویں۔ (سراج الحق متعلم دیہاتی مبلغین قادیان)

(۵) مکرم عبد الرحمٰن صاحب درویش قادیان ابن جناب فضل دین صاحب حمار مرحوم خادم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی والدہ اور دو لڑکیاں اور ہمشیرہ اور بھائی فسادات کے ایام میں پاکستان گئے تھے۔ اگر کسی دوست کو ان کا علم ہو تو براہ کرم مجھے اطلاع دیں۔ (عبد الوہاب عمر خلف حضرت خلیفۃ المسیح اول مقیم دار حضرت مسیح موعود علیہ السلام قادیان

(۶) مسٹر مبارک احمد صاحب ولد غلام محمد صاحب مہاجر بستی بادریاں والی شہر فیروز پور مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔ (محمد لطیف ریفیوجی رجسٹریشن کلرک مہاجرین کیمپ نمبر I ملیور)

تین مجاہدین کی بمبئی سے مغربی افریقہ کو روانگی

مکرم مولوی سید احمد شاہ صاحب واقف زندگی مولوی محمد صادق صاحب واقف زندگی اور مولوی صالح محمد صاحب واقف زندگی مورخہ ۴۸/۳/۲ کو بمبئی سے مغربی افریقہ کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ ہمارے مجاہد بھائی بخیریت اپنی منزل مقصود تک پہنچ جائیں۔ (وکیل التبشیر)

منشی محمد صدیق کاتب اخبار الفضل کی اہلیہ ایک لمبے عرصے سے بیمار چلی آتی ہیں احباب اُن کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔

اپنی دولت کی حفاظت کیجئے

✲ دودھ دینے والے جانوروں اور ہل چلانے والوں جانوروں کو ذبح کرنیسے روکنا پاکستان کی عملی امداد کے مترادف ہے

✲ ایسے لوگ جو اندھا دھند جانور ذبح کر رہے ہیں۔ وہ بچوں، بوڑھوں اور ناتوانوں کو دودھ اور گھی سے محروم کر رہے ہیں۔

✲ یہ لوگ ملک کی دولت پر ڈاکہ ڈال رہے ہیں۔ اور قوم کے دشمن ہیں

← دودھ دینے والے جانور پاکستانی لوگوں کی صحت اور تندرستی کا وسیلہ ہیں

← ہل چلانیوالے جانور زمین سے پیداوار حاصل کرنے کا ذریعہ ہیں

یہ ہماری دولت ہے اس کی حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے

اپنا فرض ادا کیجئے

محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیڈی ولنگڈن ہسپتال لاہور کی عمارتوں میں توسیع

لاہور ۱۳ مارچ۔ محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ مغربی پنجاب کے شعبہ تعمیرات لیڈی ولنگڈن ہسپتال لاہور کے لئے تین اور بلاک تعمیر کرنے کی سکیم تیار کر رہے ہیں۔ ایک بلاک دفتر کے لئے ہوگا دوسرا اصطبلوں کے لئے اور تیسرا ملازموں کے لئے ہوگا (ا۔پ)

پنجاب سول سروس کا امتحان

لاہور ۱۳ مارچ۔ پنجاب سول سروس (ایگزیکٹو برانچ) میں داخلے کا امتحان مقابلہ جو مارچ ۱۹۴۸ء میں ہونا تھا۔ اب اکتوبر ۱۹۴۸ء میں ہوگا۔ اس امتحان کے ضوابط کی نقول سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ مغربی پنجاب لاہور سے قیمت ادا کرنے پر مل سکتی ہیں۔

جو امیدوار اس امتحان میں شامل ہونے کیلئے پہلے درخواست بھیج چکا ہے۔ اسے دوبارہ درخواست کرنے کی ضرورت نہیں۔ دوسرے امیدوار اپنی درخواستیں اپنے ضلع کے ڈپٹی کمشنر کو ۲ جون ۱۹۴۸ء تک پیش کریں۔ سب درخواستیں مقررہ فارم پر ہوں۔ اور ان کے ساتھ ضروری کاغذات شامل کئے جائیں۔

داخلے کی فیس (۵۰ روپے) جمع کرانے کی آخری تاریخ ۲ اگست ۱۹۴۸ء ہے۔ یہ فیس مغربی پنجاب صوبہ سرحد میں سرکاری خزانے یا ماتحت خزانے میں۔ یا امپیریل بنک آف انڈیا کی کسی شاخ میں یا ایسے ریاستی خزانے میں جو مغربی پنجاب کی حکومت کی طرف سے معاملہ کرنے کا مجاز ہو۔ جمع کرائی جا سکتی ہے۔

امتحان کا مقام اور ٹھیک تاریخ کا اعلان پبلک سروس کمیشن کی طرف سے بعد میں کیا جائے گا۔ اس امتحان کے ذریعے چھ خالی آسامیاں پُر کی جائینگی۔

ضلع سیالکوٹ میں مہاجرین کی آبادکاری

لاہور ۱۳ مارچ۔ محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ضلع سیالکوٹ کی مختلف تحصیلوں میں چالیس ہزار کے قریب میواتی آباد کئے جا چکے ہیں۔ انہیں مویشیوں کا چارہ، غلہ، کپڑے، برتن وغیرہ سب چیزیں دی گئی ہیں۔ دس ہزار سے زیادہ میواتی تحصیل شاہدرہ میں آباد ہو چکے ہیں (ا۔پ)

سروس ٹکٹوں کا تبادلہ

لاہور ۱۳ مارچ۔ محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کی طرف سے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ بعض سرکاری دفتروں نے ابھی تک ہندوستانی سروس ٹکٹوں کا پاکستانی ٹکٹوں سے تبادلہ نہیں کرایا۔ اس لئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ تبادلہ کرانے کی تاریخ ۱۳ مارچ ۱۹۴۸ء تک بڑھا دی جائے۔ اب تمام دفتروں کو چاہیئے کہ وہ مزید تاخیر کئے بغیر ٹکٹوں کا تبادلہ کرالیں۔ اس کے بعد ایسی کوئی رعایت نہیں دی جائے گی۔ (ا۔پ)

چوربازاری کیخلاف سخت قوانین کا نفاذ عمل میں لایا جائے گا

مدراس ۱۲ مارچ۔ وزیر مالیات مسٹر کالا وینکٹ راؤ نے آج صوبائی اسمبلی میں "ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن" کے زیر عنوان چھ کروڑ ۲۳ لاکھ کے مالی مطالبہ پر بحث کے دوران میں بتایا کہ صوبہ بھر سے چوربازاری کا خاتمہ کرنے کے لئے نہایت سخت قوانین وضع کئے جائیں گے۔ وزیر مالیات نے یہ بھی بیان کیا کہ انسداد زمینداری کا بل جو اس وقت سیلکٹ کمیٹی کے زیر غور ہے اپریل میں قانون کی صورت اختیار کر لیگا (ا۔پ)

جوناگڑھ میں غیر مسلم پناہ گزین طلبہ کے ساتھ حسن سلوک!

جوناگڑھ ۱۳ مارچ۔ جوناگڑھ کے ناظم اعلیٰ کی طرف سے ریاست کے محکمہ تعلقات عامہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ ریاست میں آنے والے تمام غیر مسلم پناہ گزین طالب علموں کو امداد کے طور پر قرضے دیئے جائیں۔ انہیں دیگر سہولتیں بھی بہم پہنچائی جائیں معلوم ہوا ہے ان ہدایات کے مطابق ان طلباء کو نہ صرف سکولوں اور کالجوں میں بلامعاوضہ تعلیم دی جائے گی بلکہ کتابیں، اسٹیشنری اور دیگر تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے وظائف بھی دیئے جائینگے۔ (ا۔پ)

رنگون میں پلیگ

نئی دہلی ۱۳ مارچ۔ ہندوستان کے محکمہ حفظان صحت کے ڈائرکٹر جنرل کو اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حکومت برما نے رنگون کے شہر اور بندرگاہ کو پلیگ زدہ علاقہ قرار دیدیا ہے۔ (گلوب)

جوہانسبرگ سے تین لاکھ روپیہ قائداعظم ریلیف فنڈ میں مزید چندہ

کراچی ۱۳ مارچ۔ بیرونی ممالک کے مسلمانوں کی طرف سے پاکستان میں پناہ گزینوں کی امداد کے لئے اب بھی رقوم آتی رہتی ہیں۔ حال میں قائداعظم ریلیف فنڈ کی کمیٹی کو جوہانسبرگ کی پاکستان سنٹرل ریلیف کمیٹی سے مزید ۵۰۰۰۰ ڈالر ملے ہیں۔ اس سے قبل ۴۰۰۰۰ ڈالر آ چکے تھے۔ اس طرح سب ملاکر ۹۰۰۰۰ ڈالر آئے ہیں جو ۳ لاکھ روپیہ کے برابر ہوتے ہیں۔

ریاست اندور سندھی پناہ گزینوں کو لبسائیگی

اندور ۱۳ مارچ۔ توقع کی جاتی ہے کہ آج سندھ کے تقریباً ۱۲۰۰ پناہ گزینوں کی ایک سپیشل گاڑی یہاں پہنچ جائے گی۔ حکومت اندور ان کو ریاست میں رکھنے کے لئے ضروری انتظامات کر رہی ہے۔ گذشتہ ہفتے یہاں ۹۰۰ سندھی پناہ گزین پہنچے تھے (گلوب)

اٹلی کا جنگی جہاز روس کو ملے گا ——!

روم ۱۳ مارچ۔ حکومت اٹلی نے اعلان کیا ہے کہ صلح کے معاہدہ کے مطابق ۲۳۰۰۰ ٹن کا اطالوی جنگی جہاز جو روس کے حصہ میں آیا ہے عنقریب ہی اوڈیسہ روانہ ہو جائیگا۔ یہ اعلان روس کے اس نوٹ پر جاری کیا گیا ہے کہ اٹلی جلدی جہاز روانہ کرے۔ (گلوب)

بغداد میں گیارہ کمیونسٹوں کو قید کی سزا

بغداد ۱۲ مارچ۔ آج یہاں بغداد ٹریبونل نے عراق میں خفیہ کمیونسٹ پارٹی کے گیارہ ممبروں کو سزائے قید کا حکم دیا۔ تین کو ایک ایک سال قید ہوئی ہے اور باقی کو چھ چھ ماہ (گلوب)

پناہ گزینوں کی امداد کرنیوالی اور انکو پھر سے بسانے والی کمیٹی کی میٹنگ

نئی دہلی ۱۳ مارچ۔ آج شام یہاں پناہ گزینوں کی امداد کرنے اور ان کو پھر سے بسانے والی کمیٹی کی سٹینڈنگ کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ اجلاس میں پناہ گزینوں کے مختلف مسائل خصوصاً ہائش اور شرنارتھی بچوں کی تعلیم کے مسائل پر غور کیا گیا۔ سٹینڈنگ کمیٹی کے ایک ممبر مسٹر شبن لال سکسینہ نے گلوب کو بتلایا کہ کمیٹی نے ساری صورت حالات کا مکمل طور پر جائزہ لینے کا فیصلہ کیا ہے جس کے بغیر کسی سکیم کی ترتیب ناممکن ہے (گلوب)

جٹ قسم کے لڑاکے ہوائی جہاز نیا ریکارڈ قائم کریں گے

لنڈن ۱۲ مارچ۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ یہاں کے باشندے یہ عام خیال کرتے ہیں کہ برطانوی جٹ قسم کے لڑاکے ہوائی جہاز پرواز کے پرانے ریکارڈ جو ساڑھے دس میل اونچائی ہے توڑ دیں گے۔ اور نیا ریکارڈ قائم کریں گے۔ موجودہ ریکارڈ اٹلی نے ۱۹۳۹ء میں قائم کیا تھا۔ غیر سرکاری طور پر یہ معلوم ہوا ہے کہ جٹ قسم کے جہاز اب بھی اس سے زیادہ بلندی پر پرواز کر سکتے ہیں۔ (گلوب)

نئی قسم کی ڈبکنی کشتی

روم ۱۳ مارچ۔ اطالوی ماہر مسٹر پٹروس نے ایک ڈبکنی کشتی تیار کی ہے۔ اس نئی قسم کی کشتی کے متعلق تجربہ کیا جا رہا ہے کہ وہ کتنی گہرائی تک سمندر کی تہ میں جا سکتی ہے۔ (گلوب)

۵۹ ریاستیں صوبوں میں شامل ہو چکی ہیں

نئی دہلی ۱۳ مارچ۔ کل انڈین پارلیمنٹ کے اجلاس میں پنڈت نہرو نے سردار پٹیل کی طرف سے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اب تک ۵۹ ریاستیں مختلف صوبوں میں شامل ہو چکی ہیں۔ ان میں سے ۲۵ ریاستیں اوڑیسہ میں۔ ۱۵ ریاستیں سی پی و برار میں۔ ایک ریاست مشرقی پنجاب میں۔ دو ریاستیں مدراس میں اور ۱۶ ریاستیں بمبئی میں شامل ہوئی ہیں۔ (گلوب)

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تجارتی معاہدہ

نئی دہلی ۱۳ مارچ۔ کامرس منسٹر مسٹر سی ایچ بھابھا نے انڈین پارلیمنٹ کے اجلاس میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تجارتی معاہدے کے متعلق جلدی ہی بات چیت شروع ہو جائے گی۔ آپ نے مزید کہا کہ یکم مارچ ۱۹۴۸ء سے تمام کنٹرول شدہ چیزیں لائسنس کے بغیر پاکستان کو نہیں بھیجی جا سکتیں (گلوب)

مسٹر الٰہی بخش خامسانی کراچی میں

کراچی ۱۳ مارچ۔ مسٹر الٰہی بخش خامسانی جنرل سیکرٹری خیرپور سٹیٹ ایسوسی ایشن کو سٹیٹ مسلم لیگ کے مرکزی دفتر کی طرف سے ایک اہم مشورہ کے لئے بلایا گیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر خامسانی نے اپنے اس مختصر سے قیام کے دوران میں پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ اور سٹیٹ لیگ کو خیرپور کی موجودہ حقیقی صورت حالات سے آگاہ کر دیا ہے۔ (او۔ پی۔ آئی)

پادری نے فریب سے ۱۲ لاکھ پونڈ حاصل کر لئے

روم ۱۲ مارچ۔ ویٹیکن گرجا گھر کے پادری ایڈورڈ پریٹر کو پولیس نے فریب سے ۱۲ لاکھ پونڈ ہضم کر جانے کے الزام میں گرفتار کر لیا ہے۔ یہ پادری اس گرجے کی جائیداد کا منتظم تھا۔ ایک اطالوی کارخانہ دار نے بھی اس پادری پر یہ الزام لگایا ہے کہ اس نے دغا دیکر اس سے تین لاکھ امریکی ڈالر لے لئے ہیں۔ پولیس کے ماہرین اس واقعہ کی تحقیقات کر رہے ہیں (گلوب)

مسٹر نیوگی کی راجہ غضنفر علی خان سے ملاقات

لاہور ۱۳ مارچ۔ حکومت ہند کے وزیر پناہ گزیناں مسٹر نیوگی نے آج پاکستان کے وزیر امور مہاجرین راجہ غضنفر علی خاں سے ملاقات کی۔ مسٹر نیوگی کے ہمراہ حکومت ہند کے محکمہ آبادکاری کے سیکرٹری مسٹر کرپلانی ڈپٹی ہائی کمشنر برائے پاکستان۔ سردار سمپورن سنگھ اور ایڈیشنل ڈپٹی ہائی کمشنر مسٹر ایم۔ ایل پنجابی بھی تھے (ا۔پ)

وزیر خوراک پاکستان کا دورہ

کراچی ۱۳ مارچ۔ پاکستان کے وزیر خوراک پیرزادہ عبدالستار ۱۶ مارچ سے ریاستہائے بہاولپور اور خیرپور کے دورہ پر روانہ ہوں گے تاکہ کمی والے علاقوں کیلئے خوراک حاصل کرنے کے متعلق گفت و شنید کر سکیں۔ (ا۔پ)

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)

اسقاط حمل کا مجرب علاج

جن کے حمل گر جاتے ہوں یا پیدا ہو کر مندرجہ ذیل امراض سے مر جاتے ہوں۔ سبز سفید دست۔ قے۔ پیچش۔ پھوڑے پھنسیاں۔ بدن پر چھالے۔ زہرباد۔ خسرہ۔ تورکی یا مہبارکی۔ بخار محرقہ۔ نمونیا۔ سوکھا بخار جس سے بچہ کے بدن پر صرف ہڈی اور چمڑہ ہی رہ جاتا ہے۔ ان سب کے لئے "حب اٹھرا" اکسیر ہے۔ یہ گولیاں چالیس سالہ تجربہ شدہ ہیں اور بفضل خدا اس کے استعمال سے ہزاروں بے چراغ گھر بچوں کے چراغوں سے روشن ہیں۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین، خوبصورت، تندرست پیدا ہو کر والدین کے لئے راحت قلب ہوتا ہے۔

مکمل خوراک ۔ گیارہ تولہ۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ آٹھ آنے (عـ۸ـہ) یکمشت منگوانے پر تیرہ روپے بارہ آنے علاوہ محصولڈاک۔

المشتہر حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستانی ریاستوں میں بھی مغویہ عورتوں کو برآمد کرنے کا کام شروع ہوگیا

دہلی کے نواحی علاقوں میں یہ کام جمعیۃ العلماء کریگی

لاہور ——— اپنے نامہ نگار سے ——— ۱۳ مارچ

مغربی پنجاب کی ایم۔ ایل۔ اے بیگم سلمیٰ تصدق حسین نے الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے اپنے دہلی کے گذشتہ دورے کے تاثرات و واقعات پر انٹرویو دیتے ہوئے فرمایا کہ نو دن کی مسلسل جدوجہد کے بعد بالآخر ہندوستان سے ملحقہ سات ریاستوں یعنی پٹیالہ۔ نابھہ۔ جیند۔ الور۔ بھرتپور۔ کپورتھلہ اور فریدکوٹ میں بھی اغوا شدہ مسلم عورتوں کو برآمد کرنے کا کام شروع ہوگیا ہے۔ اور پاکستانی پولیس فوج اور دیگر کارکن ان ریاستوں میں پہنچ گئے ہیں۔

بیگم صاحبہ نے فرمایا کہ اول اول ہندوستان نے ہمیں چند ایسی شرائط پر ان ریاستوں میں جانے کے لئے کہا تھا جو ہمیں ہرگز منظور و قبول نہ تھیں۔ چنانچہ ان شرائط کے متعلق دونوں حکومتوں کے وزرائے اعظام اور متعلقہ وزراء میں تاروں کے واسطہ سے تبادلہ خیالات ہوا۔ اس عرصہ میں لیڈی ماؤنٹ بیٹن کی صدارت میں روزانہ اسی گتھی کو سلجھانے کے لئے بحث ہوتی رہی۔ جس میں میں برابر شریک ہوتی رہی۔ بالآخر ایک کونسل بنائی گئی۔ جس میں مہاراجہ پٹیالہ نے خود اور دیگر والیان کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اور جدوجہد شروع کرنے کے متعلق سمجھوتہ ہوگیا۔ آپ نے فرمایا مجھے مسرت ہے کہ ان ریاستوں کی رانیوں، مہارانیوں اور دیگر ذی اثر خواتین نے بھی پاکستانی فوج اور پولیس کا ہاتھ بٹانے کی مدد کی ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے۔ کہ ان عورتوں کے متعلقین ہمیں جلد از جلد ان کے متعلق کوائف بھجوائیں آیا وہ کہاں سے اغوا کی گئیں۔ اور انکے خیال میں کہاں ہونگی۔

ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بیگم صاحبہ نے فرمایا کہ دہلی کے نواحی علاقہ سے لڑکیوں کو برآمد کرنے کا کام دہلی کی جمعیۃ العلماء کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ لیکن میں نے حکومت ہندوستان سے کہا ہے۔ کہ ان علاقوں سے برآمد کی جانے والی تمام عورتوں کی اطلاع حکومت پاکستان کو ضرور دی جائے۔

پاکستان کے ہر چھوٹے بڑے رشوت خوار افسر و ملازم کے خلاف منظم جدوجہد کا آغاز

پاکستان سپیشل پولیس فورس کے آئی۔ جی کا بیان

لاہور ——— اپنے نامہ نگار سے ——— ۱۳ مارچ

آج لورینگ میں اخبار نویسوں کی ایک کانفرنس میں پاکستان سپیشل پولیس فورس کے انسپکٹر جنرل نواب مرزا اعتزاز الدین نے بیان دیتے ہوئے فرمایا۔ ہمارا محکمہ پاکستان بھر سے رشوت خوری کی لعنت کو دور کرنے کے لئے بنایا گیا ہے۔ کہ اس کا آغاز سر سکندر حیات مرحوم کے ایماء پر ۱۹۴۲ء میں ہوا تھا۔ جبکہ خان قربان علی خان اس کے انسپکٹر جنرل تھے۔ لیکن اب پاکستان سپیشل پولیس فورس آرڈیننس کے ذریعہ اس میں بہت زیادہ توسیع کر دی گئی ہے اس کے تین بڑے دفتر لاہور۔ کراچی اور ڈھاکہ ہونگے۔ اس کے علاوہ راولپنڈی۔ پشاور اور کوئٹہ میں اس کے برانچ آفس ہونگے۔ آپ نے فرمایا ۱۹۴۳ء والے اور موجودہ محکمے میں یہ فرق ہے۔ کہ وہ صرف گورنمنٹ آف انڈیا کے افسروں آئی۔ سی۔ ایس وغیرہ کے خلاف ہی تحقیقات کرتا تھا۔ لیکن اب ہم ہر صوبے کے ہر بڑے اور چھوٹے افسر و ملازم کے خلاف تحقیقات کریں گے۔ ہمارا کام صوبائی پولیس کے کاموں میں حائل ہونا نہیں۔ بلکہ اس سے تعاون اور اسکو اور زیادہ مؤثر بنانا ہوگا۔ کہ ہم صوبائی حکومت کی مداخلت اور اجازت کے پابند نہیں ہیں۔

ہمارے محکمہ کا مرکزی ہیڈ کوارٹر لاہور ہی میں ہے۔ ہم یہاں شعبہ اشاعت کھول لینے کا بھی ارادہ رکھتے ہیں اپنے بیان اور دیگر سوالات کا جواب دینے کے بعد آپ نے اخبار نویسوں سے اپیل کی۔ کہ اس کام میں ہمارا ہاتھ بٹایا جائے۔ اور پاکستان کے مفاد کے پیش نظر تحقیق و تفتیش کے مراحل میں بھی ہم سے اپنے مقدور کی انتہاء تک تعاون کیا جائے۔ حکومت پاکستان کے وزیر مہاجرین آنریبل راجہ غضنفر علی خان بھی کانفرنس میں موجود تھے۔

— نئی دہلی ۱۳ مارچ ہندوستان اور پاکستان کی حامیت ڈیفینس کونسل کا اجلاس ۱۹ مارچ کو نئی دہلی میں منعقد ہوگا۔ (ا۔پ)

راوی میں طغیانی کی وجہ سے فصلوں کی تباہی

لاہور ۱۳ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ بے وقت بارش ہونے اور راوی میں خلاف معمول اچانک طغیانی آجانے کی وجہ سے مغربی پنجاب میں خریف کی فصل کو بہت نقصان پہنچا ہے۔ خیال تھا امسال فصل ضرورت سے بہت زیادہ ہوگی۔ لیکن اب یہ امید ختم ہوگئی ہے۔ اگرچہ فصلوں کے نقصان کی سرکاری رپورٹ تو ابتک شائع نہیں ہوئی لیکن اندازہ ہے کہ راوی کے دونوں کناروں پر پانچ پانچ میل کے علاقہ تک تیار فصل کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ محکمہ زراعت کے ایک ترجمان نے بتایا۔ کہ بارشوں کی وجہ سے فصل کو کوئی قابل ذکر نقصان نہیں ہوا۔ لیکن اگر بارش مزید جاری رہی۔ یا یہ کہ مطلع ابر آلود رہا۔ تو فصلوں کے حق میں سخت تباہ کن ثابت ہوگا۔ نیز بتایا کہ اب زائد فصل کا کوئی امکان نہیں ہے۔ (ا۔پ)

بے پردہ پھرنا قانوناً جرم قرار دیا جائے

اسمبلی میں پیش ہونیوالا بل

لاہور۔ ۱۳ مارچ تعزیرات ہند کی دفعہ XIV / ۱۸۶۰ میں ترمیم کرنے کے لئے "ویسٹ پنجاب پینل کوڈ امنڈمنٹ بل" (پردہ بل) کے نام سے ایک بل مغربی پنجاب کی مجلس آئین ساز کے ۱۵ مارچ کو ہونیوالے اجلاس میں پیش کرنے کا نوٹس مولانا عبدالستار نیازی ایم ایل اے نے دے دیا ہے۔ اس بل کا مقصد یہ ہے کہ کوئی مسلم عورت جو دس سال سے زیادہ اور ۶۰ سال سے کم عمر کی پردہ کو عمداً ترک کرتی ہے یا بلغیر جائز مجبوری یا طبی مشورہ کے عام گزرگاہوں میں نامحرموں کے سامنے اپنے جسم کا کوئی حصہ ننگا کرتی ہے تو اسے اسلامی پردہ کی خلاف ورزی تصور کیا جاکر قید اور جرمانہ یا دونوں کی سزا دی جائے جو ۶ ماہ اور ۵۰۰ روپیہ تک ہو۔ اور اگر کوئی شخص بے پردگی کی تعلیم دے اور بے پردگی کے گناہ

کی کسی کو ترغیب دے تو اسے بھی یہی سزائیں دی جائیں۔ جو بے پردگی کی عادی مجرم ہو اس کو ایک سال کی قید یا ہزار روپیہ تک جرمانہ کی سزا دی جائے۔ جو عادی سزا یافتہ ہو۔ اسے ۷ سال قید ۵۰۰۰ روپیہ جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں

بیان میں کہا گیا ہے کہ تعزیرات ہند میں پردہ کا قانون اس گورنمنٹ نے بنایا تھا جو اسلامی اصولوں سے بے خبر تھی۔ اب اس کی ساری ذمہ واری پاکستان حکومت پر ہے (او۔ پی۔ آئی)

عربوں کی تخریبی کارروائیوں کی موجودگی میں تقسیم فلسطین ناممکن ہے۔

لنڈن ۱۳ مارچ فلسطین کمیشن کے قائد نے ایک بیان میں کہا ہے کہ جب تک فلسطین میں عربوں کی تخریبی کارروائیاں جاری ہیں تقسیم فلسطین ناممکن ہے یہ کمیشن گزشتہ چند روز سے حالات کا مطالعہ کرنے کے لئے فلسطین کا دورہ کر رہا ہے۔

— نئی دہلی ۱۳ مارچ۔ حکومت ہند نے ایک سپیشل کور بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ جو غیر معمولی حالت میں حکومت کا ہاتھ بٹائے گی۔

لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے شاہ تھیبا کا تخت برما کو پیش کر دیا

رنگون ۱۲ مارچ آج گورنر جنرل ہند لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے شاہ تھیبا کا تخت برما کے عوام کو پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس تقریب میں حصہ لینے پر مجھے خوشی اور فخر ہے۔ اس تاریخی کمرے میں مجھے پرانے واقعات کی یاد آرہی ہے ۲۶ سال پیشتر جب کہ میں ایک نوجوان تھا۔ میں نے یہاں پر ناچ کیا تھا اور یہ وہی کمرہ ہے جہاں مرحوم جنرل آنگ سان نے میرا استقبال کیا۔ آپ نے کہا کہ افسوس جنرل آنگ سان ہمارے درمیان نہیں ہیں۔ مرحوم نے ہماری جو امداد کی۔ وہ ہر لحاظ سے قابل تعریف ہے۔ مرحوم کا قتل آپ سب کے لئے کسقدر بھاری نقصان تھا۔ یہ ہندوستانی محسوس کرتے ہیں۔ کیونکہ حال ہی میں ہمیں اپنے لیڈر مہاتما گاندھی کا نقصان برداشت کرنا پڑا ہے۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے مزید یہ کہا کہ گذشتہ دو سال [illegible] کے واقعات کا بڑی دلچسپی سے مطالعہ کرتا ہوں۔ جو تباہی میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھی وہ ناقابل بیان ہے۔ [illegible] (رائٹر)

ضلع جہلم میں ایک نئی قسم کی مٹی کی دریافت

کراچی ۱۲ مارچ۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ضلع جہلم میں ایک نئی قسم کی مٹی دریافت ہوئی ہے۔ جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس میں صابونی صفات ہیں۔ خان بہادر اے۔ جی خان ڈائریکٹر جنرل بہم رسانی و ترقیات نے ایک سوال کے جواب میں کہا۔ کہ اس مٹی کے اجزا کو علیحدہ علیحدہ کرکے اس کی صفات کو معلوم کیا گیا ہے۔ آپ نے بتایا کہ اگرچہ یہ مٹی بظاہر صابونی معلوم ہوتی ہے مگر اس میں صابن کی صفات نہیں ہیں۔ البتہ ٹوتھ پیسٹ۔ ٹائیلٹ پوڈر۔ انتڑیوں کا جاذب زہر کے طور پر اس کا استعمال مفید ہوسکتا ہے۔ پینٹ۔ کاغذ کپڑا اور صابن وغیرہ کی صنعت سازی میں بھی اس کا استعمال ہوسکتا ہے (او۔ پی۔ آئی)

— لاہور ۱۳ مارچ پراونشل مسلم لیگ مغربی پنجاب کی مجلس عاملہ کا ایک اہم اجلاس ۱۶ مارچ کو منعقد ہوگا۔ جس میں مسلم لیگ کی از سر نو تنظیم کے مسئلہ پر غور کیا جائے گا (ا۔پ)

مشرقی بنگال میں تین اخبارات پر پابندی لگادی گئی

ڈھاکہ میں طالب علموں کی ہڑتال

نشرگاہ ڈھاکہ سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ حکومت مشرقی بنگال نے "امرت بازار پتریکا" "انڈیا نیشن" "ہندوستان سٹینڈرڈ" ... یتر کا اور "سواد ہنتا" کا داخلہ صوبہ میں ممنوع قرار دے دیا گیا ہے۔ آج صبح پولیس نے تین اخبارات ہوائی اڈہ پر پہونچ کر ضبط کر لئے۔ نیز ڈھاکہ یونیورسٹی کے طلبہ کی ہڑتال جو انہوں نے پولیس کے ظلم کے خلاف شروع کی ہے بدستور جاری ہے۔ وہ گلیوں میں گشت لگاتے پھرتے ہیں۔ یاد رہے کہ طالب علموں نے بنگالی زبان کو سرکاری زبان کا درجہ نہ دینے پر جو مظاہرہ کیا تھا پولیس نے اسے سختی سے فرو کیا تھا۔ طالب علموں کے لیڈر کا بیان ہے۔ کہ یہ ہڑتال اسمبلی کے اجلاس تک جو ۱۵ مارچ کو منعقد ہوگا جاری رہے گی۔ (ا۔پ)

— لاہور ۱۳ مارچ کل نصف شب سے دریائے راوی کا پانی اترنا شروع ہوا تھا اور ابھی تک برابر اتر رہا ہے